ٹیلیفون نمبر ۹۱
رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ — عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

تار کا پتہ الفضل قادیان

اللہ اکبر

روزنامہ الفضل قادیان

The DAILY ALFAZL QADIAN.

ایڈیٹر:- غلام نبی

قیمت ۱ ایک آنہ

قیمت سالانہ پیشگی ہندوستان

قیمت سالانہ پیشگی بیرون ہند

جلد ۲۵	۱۷- ربیع الاول سنہ ۱۳۵۶ھ	یوم شنبہ	مطابق ۲۹ مئی سنہ ۱۹۳۷ء	نمبر ۱۲۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۷- مئی - الحمد للہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز آج سفر سندھ سے رات کے ۱۲½ بجے بخیر و عافیت تشریف لے آئے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے حضور کی صحت اچھی ہے۔ حضور نے آج جمعرات کا روزہ جو بغیر سحری تناول فرمائے رکھا ہوا تھا۔ لاہور میں افطار فرمایا۔ اور ساڑھے آٹھ بجے لاہور سے قادیان کے لئے روانہ ہو گئے۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

ابو العطاء مولوی اللہ دتا صاحب جالندھری جھنگ سے واپس آ گئے ہیں۔

مولوی عبد الرحیم صاحب درد ایم اے مبلغ انگلستان کی چھوٹی ہمشیرہ بہت دنوں سے درد نقرس کی وجہ سے بیمار ہے۔ دعائے صحت کی جائے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ارحم الراحمین کی بارگاہ میں عاجزانہ دعا

سنہ ۱۳۰۲ھ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حضرت صوفی منشی احمد جان صاحب لدھیانوی مرحوم و مغفور کو جبکہ وہ حج کے لئے تشریف لے گئے تھے۔ حسب ذیل دعا بذریعہ خط لکھی۔ اور تاکید کی۔ کہ انہی الفاظ میں بلا تغیر و تبدل وہ آپ کی طرف سے بیت اللہ میں یہ دعا مانگیں:-

"اے ارحم الراحمین! ایک تیرا بندہ عاجز اور ناکارہ پُر خطا۔ اور نالائق غلام احمد جو تیری زمین ملک ہند میں ہے۔ اس کی یہ عرض ہے۔ کہ اے ارحم الراحمین تو مجھ سے راضی ہو۔ اور میرے خطیات اور گناہوں کو بخش۔ کہ تو غفور اور رحیم ہے۔ اور مجھ سے وہ کام کرا جس سے تو بہت ہی راضی ہو جائے۔ مجھ میں اور میرے نفس میں مشرق اور مغرب کی دوری ڈال۔ اور میری زندگی اور میری موت اور میری ہر ایک قوت اور جو مجھے حاصل ہے۔ اپنی ہی راہ میں کر اور اپنی ہی محبت میں مجھے زندہ رکھ۔ اور اپنی ہی محبت میں مجھے مار۔ اور اپنے ہی کامل محبین میں مجھے اٹھا۔ اے ارحم الراحمین! جس کام کی اشاعت کے لئے تو نے مجھے مامور کیا ہے۔ اور جس خدمت کے لئے تو نے میرے دل میں جوش ڈالا ہے۔ اس کو اپنے ہی فضل سے انجام تک پہنچا۔ اور عاجز کے ہاتھ سے حجت اسلام مخالفین پر اور ان سب پر جو اسلام کی خوبیوں سے بے خبر ہیں۔ پوری کر۔ اور اس عاجز اور اس کے محبوں اور مخلصوں اور ہم مشربوں کو مغفرت اور مہربانی

اگر آپ چھوٹی قربانیاں کرینگے تو اللہ تعالےٰ

بڑی قربانیوں کی توفیق عطا فرمائیگا

سیدنا امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے اس ارشاد نے کہ تحریک جدید کا روپیہ ختم ہو رہا ہے۔ اور کام کے رکنے کا احتمال ہے " بہت سے وعدہ کرنے والے مخلصین کو تڑپا دیا۔ اور وہ بے تاب ہو گئے۔ کہ اپنے وعدوں کو حتی الوسع جلد پورا کریں۔ چنانچہ بہت سے اصحاب نے اپنے وعدوں کو پورا کیا۔ اور کر رہے ہیں۔

۱۔ ضلع گجرات سے ایک مخلص دوست نے جن کا وعدہ پہلے سال معہ اہلیہ ۱۱۵ روپیہ اور دوسرے سال کا ۱۲۵ روپے اور تیسرے سال کا ۱۳۰ روپیہ ہے لکھتے ہیں۔ کہ میرے دل میں شدید تڑپ اور خواہش تھی۔ کہ اللہ تعالےٰ کا یہ قرض جو بصورت تحریک جدید اپنے ذمہ اپنی مرضی اور خوشی سے لیا ہے جلد سے جلد پورا ہو جائے۔ مگر بظاہر کوئی سامان نہ تھا۔ مگر اللہ تعالےٰ کا شکر ہے کہ میری اہلیہ نے اپنا زیور فروخت کرنے کے لئے دیدیا۔ جو فروخت کر دیا گیا ہے۔ اور عنقریب رقم ارسال کر دی جائے گی۔

یہ اخلاص کی بہترین مثال ہے۔ اللہ تعالےٰ ان کے اور ان کی اہلیہ صاحبہ کے اس ایثار اور قربانی کو قبول فرمائے۔

۲۔ قادیان محلہ دارالرحمت کے بابو نور احمد صاحب چغطہ نے دوسرے سال کا بقایا بجائے ۱۲ روپے ۱۵ روپے اس لئے ادا کیا کہ دیر سے ادا کرنے کی تلافی ہو جائے۔ اور ۳۵ روپے تیسرے سال کے ادا کئے۔

دوسرے سال کے بقایا داروں اور تیسرے سال کا وعدہ کرنے والوں کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا یہ ارشاد پیش نظر رکھنا چاہئیے کہ " ہر قربانی دوسری قربانی کے لئے زینہ کے طور پر ہوتی ہے۔ اگر کوئی شخص ایک زینہ پر قدم نہیں رکھتا۔ تو اس سے یہ امید نہیں کی جا سکتی۔ کہ وہ دوسرے زینہ پر چڑھ سکے۔ اسی طرح اگر کسی شخص نے ان مطالبات کے پورا کرنے میں حصہ نہ لیا۔ تو اس سے یہ کس طرح امید کی جا سکتی ہے۔ کہ وہ اگلی سکیموں پر عمل کرنے کے لئے طیار ہو جائینگے۔ کسی کو کیا پتہ کہ اگلی سکیم کیسی ہو اور اس کے لئے کتنی بڑی قربانیوں اور ایثار کی ضرورت ہو۔ لیکن اگر آپ یہ چھوٹی چھوٹی قربانیاں کرینگے تو آپ کو اللہ تعالےٰ ان سے بڑی بڑی قربانیوں کی توفیق عطا فرمائے گا۔"

پس احباب کو تیسرے سال کا چندہ اور دوسرے سال کا بقایا فوری طور پر ادا کرنا چاہئیے۔

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید قادیان

مولوی محمد صدیق صاحب بمبئی سے روانہ ہوگئے

بمبئی۔ ۲۷ رمئی۔ مولوی محمد صدیق صاحب آج فلسطین کیلئے جہاز پر سوار ہو گئے۔ یہ نوجوان حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے اس ارشاد کے ماتحت کہ احمدی نوجوان بیرونی ممالک میں جا کر اپنے لئے خود ذریعہ معاش پیدا کریں۔ اور ساتھ ہی تبلیغ احمدیت کرتے رہیں۔ فلسطین جا رہے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ خدا تعالےٰ ان کا حامی و ناصر ہو اور انہیں کامیابی عطا کرے۔

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

۲۵ رمئی ۱۹۳۷ء تک بیعت کرنیوالوں کے نام

بیرون ہند کے مندرجہ ذیل اصحاب بذریعہ خطوط حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے ؛

Digitized by Khilafat Library Rabwah

119	Maryama	Gold Coast
120	Adjua Bie	" "
121	M. Muhammad Rwa	" "
122	Quansah Araba Attah	Kumasi
123	Mr. Kojo Supon	Gold Coast.
124	Yaa Bosno	Kumasi
125	Yaa Anani	"
126	Akosua Kyirewo	"
127	Mr. Abu Bekr	Salt Pond
128	" Mahama	Gold Coast
129	" Muhammad	" "
130	" Ibrahima Lakka	" "
131	" Alhasan Chokosi	" "
132	Ayesha	" "
133	Mr. Abdullah Rajo	" "
134	" George Amoarto	Salt Pond.
135	Saeeda	"
136	Salamat	"
137	Mr. Bakar	"
138	" J. B. Baiden	"
139	Ayesha Pagsama	"
140	Mr. John Yebuab	"
141	Sleema Isi Mansah	"
142	Mr. Suleman	"
143	" Adam Rofi	"
144	Ileawa Ercenta Munko	
145	Rawa Adjua Mua	"
146	Fatma Efi Lawia	"
147	Mr. Rahmat Efua	"
148	" Musa Kwesi	"
149	Amina Adjua	"
150	Mr. Rabeeb Kwamin	"
151	" Yakub Kobina	"

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah
291

الفضل
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
قادیان دارالامان مورخہ ۱۷ ربیع الاول ۱۳۵۶ھ

تحریک جدید کے متعلق حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے مطالبات

مخلصین جماعت احمدیہ سے

۱۹۳۴ء کے اواخر میں جماعت احمدیہ کے خلاف احرار کی شکل میں جو طوفانِ مخالفت اٹھا۔ اور جس میں بہت سی طاقتیں متحد ہو گئی تھیں۔ اگرچہ اپنی شدت میں بہت بڑھا ہوا تھا۔ اور اس کی مثال احمدیت کی گذشتہ تاریخ میں نہیں مل سکتی۔ لیکن خدا تعالیٰ کے فضل سے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس کا مقابلہ کرنے کے لئے ایسی اعلیٰ تجاویز فرمائیں۔ کہ اسے بہت بُری طرح ناکام رہنا پڑا۔ ایسا ناکام جس کا اعتراف دوست چھوڑ دشمن بھی کر رہے ہیں۔ ان تجاویز کو از سرِ نو احبابِ جماعت کے ذہن نشین کرنے اور ان پر پہلے سے بھی زیادہ سرگرمی کے ساتھ عمل کرنے کی طرف توجہ دلانے کے لئے چونکہ ۳۰ مئی کو خاص جلسے منعقد کئے جا رہے ہیں۔ اس لئے ذیل میں ان تجاویز کو جو مطالبات کا رنگ رکھتی ہیں اور جن کا پورا کرنا ہر احمدی کا فرض ہے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے الفاظ میں ہی پیش کیا جاتا ہے۔ تا کہ منعقد ہونے والے جلسوں میں ان کے متعلق تقریریں کرنے والے اصحاب زیادہ عمدگی سے ان پر روشنی ڈال سکیں۔

سب سے اہم بات

سب سے اول حضور نے ہر قسم کی قربانی کرنے کے لئے ماحول پیدا کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ اور اب بھی اس طرف توجہ دلانے کی کافی ضرورت ہے۔ حضور نے فرمایا:۔

"کوئی قربانی کام نہیں دے سکتی جب تک اس کے لئے ماحول پیدا نہ کیا جائے۔ یہ کہنا آسان ہے۔ کہ ہمارا مال سلسلہ کا ہے۔ مگر جب ہر شخص کو کچھ روپیہ کھانے پر اور کچھ لباس پر اور کچھ مکان کی حفاظت یا کرایہ پر کچھ علاج پر خرچ کرنا پڑتا ہے۔ اور پھر اس کے پاس کچھ نہیں بچتا۔ تو اس صورت میں اس کا یہ کہنا کیا معنے رکھتا ہے۔ کہ میرا سب مال حاضر ہے۔ اس قسم کی قربانی نہ قربانی پیش کرنے والے کو کوئی نفع دے سکتی ہے۔ اور نہ سلسلہ کو ہی اس سے فائدہ پہونچ سکتا ہے۔ سلسلہ اس کے ان الفاظ کو کہ میرا سب مال حاضر ہے۔ کیا کرے۔ جبکہ سارے مال کے معنے صفر کے ہیں جس شخص کی آمد سو روپیہ اور خرچ بھی سو روپیہ ہے۔ وہ اس قربانی سے سلسلہ کو کوئی نفع نہیں پہونچا سکتا۔ جب تک کہ پہلے خرچ کو سَو سے نوّے پر نہیں لے آتا۔ تب بے شک اس کی قربانی کے معنے دس فیصدی قربانی کے ہوں گے۔ اس قسم کے دعوے کرنا صرف یہ ثابت کرتا ہے۔ کہ کہنے والا بے سوچے سمجھے بات کرنے کا عادی ہے۔ وہ پیش تو سب مال کرتا ہے۔ لیکن یہ غور نہیں کرتا۔ کہ اس کے پاس تو مال ہے ہی نہیں، ایک شخص کی اگر ایک پیسہ کی بھی جائداد نہ ہو۔ اور وہ یہ کہے۔ کہ میری ساری جائداد حاضر ہے۔ تو اس سے اسلام کو کیا فائدہ پہونچ سکتا ہے۔ بعض لوگ غلطی سے ایسی بات پیش تو کر دیتے ہیں۔ مگر یہ نہیں سوچتے۔ کہ وہ کس حد تک قربانی کر سکتے ہیں۔ پس دیکھنے والی بات یہی ہے۔ کہ قربانی کے لئے اپنے آپ کو پیش کرنے والے کس حد تک قربانی کر سکتے ہیں۔ یا کس حد تک اپنے حالات میں تبدیلی کر سکتے ہیں"۔

۱- اخراجات میں کمی کیجائے

یہ صورتِ حالات پیدا کرنے کے لئے حضور نے آٹھ باتیں ارشاد فرمائیں

۱- کھانے میں ایک سالن استعمال کیا جائے

۲- سادہ لباس پہنا جائے۔

۳- عورتیں صرف ضرورت کا کپڑا خریدیں زائد از ضرورت نہ خریدا جائے۔

۴- گوٹہ کناری فیتہ عورتیں قطعاً نہ خریدیں

۵- نہ نیا زیور بنوایا جائے۔ نہ پرانا زیور تڑوا کر نیا بنایا جائے۔

۶- سینما اور تماشے میں کوئی احمدی نہ جائے۔ ہر قسم کا تماشا دیکھنا۔ یا کسی کو دکھانا ناجائز ہے۔

۷- شادی بیاہ میں زیور اور کپڑے کے اخراجات کم کئے جائیں۔

۸- آرائش و زیبائش پر خواہ مخواہ روپیہ ضائع نہ کریں۔

۲- امانت فنڈ

اس کے متعلق فرمایا:۔

"جماعت کے مخلص افراد کی ایک جماعت ایسی نکلے۔ جو اپنی آمد کا ۱/۵ سے ۱/۳ حصہ تک سلسلہ کے مفاد کے لئے تین سال تک بیت المال میں جمع کرائے۔ اس کی صورت یہ ہو۔ کہ جس قدر وہ مختلف چندوں میں دیتے ہیں یا دوسرے ثواب کے کاموں پر خرچ کرتے ہیں۔ یا دارالانوار کمیٹی کا حصہ یا حصے انہوں نے لئے ہوئے ہیں۔ (اخبارات وغیرہ کی قیمتوں کے علاوہ) وہ سب رقم اس حصہ میں سے کاٹ لیں۔ اور باقی رقم اس تحریک کی امانت میں صدر انجمن احمدیہ کے پاس جمع کرا دیں۔

مثلاً ایک شخص کی پانچسو روپے آمد ہے۔ اور وہ موصی بھی ہے۔ اور دارالانوار کا ایک حصہ بھی اس نے لیا ہوا ہے۔ وہ دس بارہ روپیہ ماہوار اور ثواب کے کاموں میں بھی خرچ کرتا ہے۔ اس شخص نے ۱/۵ دینے کا عہد کر لیا۔ اور یہ سو روپے کی رقم ہوئی۔ وصیت ایسے شخص کی پچاس ہوئی۔ دارالانوار کمیٹی کے پچیس ۲۵ ہوئے۔ چندہ کشمیر۔ اور دوسرے کارہائے ثواب۔ مثلاً بارہ روپے ہوئے۔ یہ کل رقم ستاسی ہوئی۔ باقی تیرہ روپے ماہوار اس شخص کو انجمن میں اس تحریک کی امانت میں جمع کراتے رہنے چاہئیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور اگر ⅟۲ کا عہد کیا۔ تو ۱۳+۲۵ - اڑتیس روپے جمع کراتے رہنا چاہیئے۔ عہد کرنے والے شخصوں کو تین سال تک متواتر ایسا کرنا ہوگا؛

۳۔ دنیا میں پھیل جاؤ

اس بارے میں فرمایا:۔

"قوم کو مصیبت کے وقت پھیلنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ مسلمانوں کو کہتا ہے۔ کہ مکہ میں اگر تمہارے خلاف جوش ہے۔ تو کیوں باہر نکل کر دوسرے ملکوں میں نہیں پھیل جاتے۔ اگر باہر نکلو گے تو اللہ تعالےٰ تمہاری ترقی کے بہت سے راستے کھول دے گا۔ اس وقت ہم دیکھتے ہیں۔ کہ حکومت میں بھی ایک حصہ ایسا ہے۔ جو ہمیں کچلنا چاہتا ہے۔ اور رعایا میں بھی۔ ہمیں کیا معلوم ہے۔ کہ ہماری مدنی زندگی کی ابتداء کہاں سے ہوتی ہے۔ قادیان بے شک ہمارا مذہبی مرکز ہے۔ مگر ہمیں کیا معلوم کہ ہماری شوکت وطاقت کا مرکز کہاں ہے۔ یہ ہندوستان کے کسی اور شہر میں بھی ہو سکتا ہے۔ اور چین۔ جاپان۔ فلپائن۔ سماٹرا۔ جاوا۔ روس۔ امریکہ۔ غرضیکہ دنیا کے کسی ملک میں ہو سکتا ہے۔ اس لئے جب ہمیں یہ معلوم ہو۔ کہ لوگ بلاوجہ جماعت کو ذلیل کرنا چاہتے ہیں۔ کچلنا چاہتے ہیں۔ تو ہمارا ضروری فرض ہو جاتا ہے کہ باہر جائیں اور تلاش کریں کہ ہماری مدنی زندگی کہاں سے شروع ہوتی ہے ہمیں کیا معلوم ہے کہ کونسی جگہ کے لوگ ایسے ہیں۔ کہ وہ فوراً احمدیت کو قبول کر لیں گے۔ اور ہمیں کیا معلوم ہے۔ کہ جماعت کو ایسی طاقت کہاں سے حاصل ہو جائے گی۔ کہ اس کے بعد دشمن شرارت نہ کر سکے گا۔ مجھے شروع خلافت سے یہ خیال تھا۔ اور اسی خیال کے ماتحت میں نے باہر مشن قائم کئے تھے۔ بعض لوگ یہ خیال کرتے ہیں۔ کہ بیرونی مشنوں پر روپیہ خرچ کرنا بے وقوفی ہے۔ مگر میں جانتا ہوں۔ کہ یہ خیال صرف اسی وجہ سے پیدا ہوا ہے۔ کہ ایسے لوگوں نے سلسلہ کی اہمیت کو نہیں سمجھا اور اسے ایک انجمن خیال کر لیا ہے۔ مذہبی سلسلے ضرور ایک وقت دنیا کے توپ خانوں کی زد میں آتے ہیں۔ اور وہ کبھی ظلم وستم کی تلوار کے سایہ کے بغیر ترقی ہی نہیں کر سکتے۔ پس ان کے لئے ضروری ہوتا ہے۔ کہ مختلف ممالک میں ان کی شاخیں ہوں۔ تاکہ ایک جگہ وہ ظلم وستم کا تختہ مشق ہوں۔ تو دوسری جگہ پر ان کی امن کے ساتھ ترقی ہو رہی ہو۔ اور تاکہ ان کا مذہبی لٹریچر دشمن کی دستبرد سے محفوظ رہے۔ جو شخص بھی اس سلسلہ کو ایک آسمانی تحریک سمجھتا ہے۔ اسے اس امر کے لئے تیار ہونا پڑے گا۔ اور جو اس نکتہ کو نہیں سمجھتا وہ حقیقت میں اس سلسلہ کو بالکل نہیں سمجھتا غرض سلسلہ احمدیہ کسی جگہ بھی اپنے آپکو محفوظ نہیں سمجھ سکتا۔ اس لئے جب تک ہم سارے ممالک میں اپنے لئے جگہ تلاش نہ کریں ہم کامیاب نہیں ہو سکتے ہماری مثال فقیر کی طرح ہے۔ جو سب دروازے کھٹکھٹاتا ہے۔ ہمارا فرض ہے۔ کہ دنیا میں نئے نئے رستے تلاش کریں۔ اور نئے نئے ممالک میں جاکر تبلیغ کریں ہمیں کیا معلوم ہے کہ کہاں لوگ جوق در جوق داخل ہوں گے۔ چونکہ ہمارا پہلا تجربہ بتاتا ہے۔ کہ باقاعدہ مشن کھولنا مہنگی چیز ہے۔ اس لئے پرانے اصول پر نئے مشن نہیں کھولے جا سکتے۔ اس لئے میری تجویز ہے۔ کہ دو دو آدمی تین نئے ممالک میں بھیجے جائیں۔ ان میں سے ایک ایک انگریزی دان ہو۔ اور ایک ایک عربی دان۔ سب سے پہلے تو ایسے لوگ تلاش کئے جائیں۔ کہ جو سب یا کچھ حصہ خرچ کا دے کر حسب ہدایت جاکر کام کریں۔ مثلاً صرف کرایہ لے لیں۔ آگے خرچ نہ مانگیں یا کرایہ خود ادا کر دیں"۔

۴۔ ہر احمدی تبلیغ کے لئے وقت وقف کرے

فرمایا "ہم اگر ایک طرف توجہ کرتے ہیں تو دوسری جہت خالی رہ جاتی ہے۔ اور اگر دوسری جہت کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔ تو پہلی خالی ہو جاتی ہے۔ ایسی صورت میں ضروری ہے۔ کہ تبلیغی کوششوں کی کوئی اور راہ بھی ہو۔ یعنی ایسی ریزرو فورس ہو۔ کہ ضرورت پڑنے پر اس سے کام لے سکیں۔ اور مبلغین کے کام کے علاوہ اس کے ذریعہ اپنی ضرورتیں پوری کریں۔ اگر چار سو ایسے احباب اپنے آپ کو پیش کریں۔ تو ایک سو مبلغ سال بھر کام کرنے والے اور اگر دو سو پیش کریں۔ تو پچاس مبلغ ایک وقت میں سال بھر کام کر سکتے ہیں۔ اور اس طرح تبلیغ کے لئے اچھی خاصی طاقت حاصل ہو سکتی ہے"۔

۵ نوجوان زندگی وقف کریں

فرمایا" ایسے نوجوان اپنے آپکو پیش کریں۔ جو تین سال کے لئے اپنی زندگیاں وقف کریں"۔

۶ معزز اصحاب سے مطالبہ

فرمایا:۔ "اپنے عہدہ یا کسی علم وغیرہ کے لحاظ سے جو لوگ کوئی پوزیشن رکھتے ہوں۔ یعنی ڈاکٹر ہوں وکلاء ہوں۔ یا اور ایسے معزز کاموں یا ملازمتوں پر ہوں۔ جن کو لوگ عزت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ ایسے لوگ اپنے آپ کو پیش کریں تاکہ مختلف مقامات کے جلسوں میں مبلغوں کے سوا ان کو بھیجا جائے"۔

۷۔ ریزرو فنڈ

فرمایا "۲۵ لاکھ سے ریزرو فنڈ قائم کیا جائے اور اس طرح آمد کی ایسی صورت پیدا کی جائے۔ کہ اس کے ساتھ ہنگامی کام لئے جا سکیں"۔

۸۔ پنشنر خدمت دین کریں

فرمایا:۔ "وہ بیسیوں آدمی جو پنشن لیتے ہیں۔ اور گھروں میں بیٹھے ہیں خدا نے ان کو موقعہ دیا ہے۔ کہ چھوٹی سرکار سے پنشن لیں اور بڑی سرکار کا کام کریں یعنی دین کی خدمت کریں۔ اس سے اچھی بات ان کے لئے اور کیا ہو سکتی ہے۔ بیسیوں ایسے لوگ ہیں جو پنشن لیتے ہیں۔ اور جنہیں اپنے گھروں میں کوئی کام نہیں ہے۔ میں ان سے کہتا ہوں۔ کہ خدمت دین کے لئے اپنے آپکو وقف کریں"۔

۹۔ بچوں کو تعلیم کے لئے قادیان بھیجیں

فرمایا" باہر کے دوست اپنے بچوں کو قادیان کے ہائی سکول یا مدرسہ احمدیہ میں سے جس میں چاہیں تعلیم کے لئے بھیجیں"۔

۱۰۔ مرکز سے تعلیمی مشورہ لیا جائے

فرمایا "صاحب حیثیت لوگ جو اپنے بچوں کو اعلےٰ تعلیم دلانا چاہتے ہیں۔ ان سے میں کہوں گا۔ کہ بجائے اس کے کہ بچوں کے منشاء اور خواہش کے مطابق ان کے متعلق فیصلہ کریں۔ یا خود اپنے دوستوں کے مشورہ سے فیصلہ کریں۔ بہتر ہے اپنے لڑکوں کے مستقبل کو سلسلہ کے پیش کر دیں

۱۱۔ بیکار نوجوان کیا کریں

فرمایا:۔ "وہ نوجوان جو گھروں میں بیکار بیٹھے روٹیاں توڑتے ہیں۔ اور ماں باپ کو مقروض بنا رہے ہیں۔ انہیں چاہیئے کہ اپنے وطن چھوڑیں اور نکل جائیں۔ جہاں تک دوسرے ممالک کا تعلق ہے۔ اگر وہ اپنے لئے صحیح انتخاب کریں تو ۹۹ فیصدی کامیابی کی امید ہے کوئی امریکہ چلا جائے کوئی جرمنی چلا جائے کوئی فرانس چلا جائے۔ کوئی انگلستان چلا جائے کوئی اٹلی چلا جائے۔ کوئی افریقہ چلا جائے۔ غرض کہیں نہ کہیں چلا جائے اور وہاں جاکر قسمت آزمائی کرے"۔

۱۲۔ اپنے ہاتھ سے کام کریں

فرمایا:۔ "جماعت کے دوست اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں"

۱۳۔ کوئی بیکار نہ رہے

فرمایا:۔ "کوئی احمدی نکما نہ رہے۔ اسے ضرور کوئی نہ کوئی کام کرنا چاہیئے"

۱۴۔ قادیان میں مکان بنانا

فرمایا:۔ "دوست قادیان میں مکان بنانے کی کوشش کریں"۔

۱۵۔ دعائیں کی جائیں

۱۶۔ وعدے پورے کئے جائیں

فرمایا"چندہ تحریک جدید کے متعلق احباب نے جو وعدے کئے ہیں انہیں پورا کیا جائے"؛

یہ ہے تحریک جدید کے اہم مطالبات کا خلاصہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ہی الفاظ میں۔ اور احباب کو معلوم ہے کہ یہ تحریک جدید کا تیسرا اور اس کے پہلے دور کا آخری سال ہے۔ اس لئے ضروری ہے۔ کہ احباب کرام نے گزشتہ دو سال میں ان مطالبات کو پورا کرنے کی جو شاندار مثال قائم کی ہے۔ اسے اس سال انتہائی درجہ تک لے جائیں خاص کر مالی قربانی پر خاص

292

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سجدۂ دُعا

ہر آں کارے کہ گردد از دُعائے محوِ جانانے
نہ شمشیرے کند آں کار نے بادے نہ بارانے
عجب دارد اثر دستے کہ دستِ عاشقش باشد
بگرداند جہانے را ز بہرِ کارگر یانے
اگر جُنبد لبِ مردے ز بہرِ آنکہ سرگرداں
خُدا از آسماں پیدا کُند ہر نوعِ سامانے
(المسیح الموعُود)

(۲)

ایک گزشتہ پرچہ میں قرآن کریم اور احادیث سے دُعاؤں کی اہمیت واضح کرتے ہُوئے بعض وُہ آداب بیان کئے گئے تھے۔ جن کو دعا کرتے وقت مدِ نظر رکھنا ہر مومن کے لئے ضروری ہے۔ اور جنہیں ملحوظ رکھے بغیر بہت سے انسان یا تو اللہ تعالےٰ کی رحمت سے مایوس ہوجاتے ہیں۔ یا اُن کی دعائیں اس کثرت سے بارگاہِ ایزدی میں قبول نہیں ہوتیں۔ جس کثرت کے ساتھ ایک مومن کامل کی دُعاؤں کو شرفِ قبولیت حاصل ہونا چاہیئے۔ اسی سلسلہ میں بعض اور آداب بھی بیان کئے جاتے ہیں:۔

آداب دُعا

حدیثوں میں آتا ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ جب تم میں سے کوئی شخص اللہ تعالےٰ سے دُعا مانگے۔ تو یہ نہ کہے۔ کہ اللّٰھم اغفر لی ان شئت ارحمنی ان شئت۔ کہ اے میرے خدا میرے گناہ بخش۔ اگر تُو چاہتا ہے۔ مجھ پر رحم کر اگر تیرا منشا ہے۔ بلکہ نہایت یقین اور عزم کے ساتھ مانگے۔ اور اپنے آپ کو کامل طور پر خدا تعالےٰ کی رحمتوں کا محتاج سمجھے:۔

ایک دفعہ آپ نے فرمایا۔ دعاؤں میں جلدی نہیں کرنی چاہیئے۔ صحابہؓ نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ جلدی کے کیا معنے ہیں؟ آپ نے فرمایا۔ جلدی کے یہ معنے ہیں۔ کہ انسان کہے۔ قد دعوت و قد دعوت فلم ار یستجاب لی کہ میں نے اللہ تعالےٰ کو پکارا بہت پکارا مگر اس نے میری پکار کا کوئی جواب نہ دیا۔ ان اسرع الدعاء اجابۃً دعوت غائب لغائب۔ غائبانہ دُعا بہت جلد قبول ہوتی ہے۔ کلما دعا لاخیہ بخیر قال الملک الموکل بہ اٰمین ولک بمثل۔ جب انسان اپنے کسی بھائی کے لئے دُعا مانگتا ہے۔ تو فرشتے آمین کہتے ہیں۔ اور یہ بھی کہتے ہیں۔ کہ خدا تیری مُراد بھی پوری کرے۔ ایک حدیث میں آتا ہے۔ کہ لیسأل احدکم ربہٗ حاجتہ کلھا حتی یسئلہ شسع نعلہ اذا انقطع۔ کہ تم اپنی ہر چھوٹی بڑی حاجت خدا تعالےٰ سے مانگو۔ یہاں تک کہ اگر جوتی کا تسمہ بھی ٹوٹ جائے۔ تو وُہ خدا سے ہی مانگو:۔

ایک دفعہ فرمایا۔ کہ اگر تمہیں اپنی ہنڈیا کے لئے نمک کی ضرورت ہو۔ تو وُہ بھی خدا تعالےٰ سے مانگو۔ ادعوا اللہ وانتم موقنون بالاجابۃ واعلموا ان اللّٰہ لا یستجیب دعاءً من قلب غافل لاہٍ۔ اللہ تعالےٰ سے ایسی حالت میں دُعا کرو۔ کہ تمہیں اجابت پر کامل یقین ہو۔ اور جان لو۔ کہ اللہ تعالےٰ غافل دل سے نکلی ہوئی دُعا نہیں سنتا۔ من سرّہٗ ان یستجیب اللّٰہ لہ عند الشدائد فلیکثر الدعاء فی الرخاء۔ جو شخص یہ چاہتا ہے۔ کہ خدا تعالےٰ مصائب کے وقت اس کی دستگیری کرے۔ اُسے چاہیئے۔ کہ آرام کی حالت میں خدا تعالےٰ سے دعائیں مانگنا اپنا شغل رکھے:۔

حضرت عمرؓ کہتے ہیں۔ کہ میں نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے ایک دفعہ عمرہ کی اجازت طلب کی۔ تو آپ نے اجازت دیتے ہُوئے فرمایا۔ اشرکنا یا اخی فی دعائک ولا تنسنا۔ اے ہمارے بھائی۔ ہمیں بھی اپنی دُعاؤں میں یاد رکھنا۔ بھولنا نہیں۔ گویا دعائیں صرف خود ہی نہیں کرنی چاہئیں۔ بلکہ دوسروں کو بھی اپنے لئے دُعا کی تحریک کرتے رہنا چاہیئے۔ حضرت عمرؓ کا ہی قول ہے کہ دُعا زمین و آسمان کے درمیان روک لی جاتی ہے۔ اور آسمان پر نہیں چڑھتی جب تک انسان اپنے نبی پر درود نہ بھیجے۔

ایک دفعہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ اذا قال العبد یا رب یا رب قال اللّٰہ لبیک عبدی سل تعطہ۔ یعنی جب بندہ اللہ تعالےٰ کو پکارتا اور کہتا ہے۔ اے میرے رب۔ اے میرے رب تو اللہ تعالےٰ کہتا ہے۔ میرے بندے مجھ سے مانگ کہ میں تجھے دوں گا:۔

بعض حدیثوں سے پتہ چلتا ہے۔ کہ ہاتھ اٹھا کر۔ اور ہتھیلیاں پھیلا کر خدا تعالےٰ کے حضور دُعا کی جائے۔ اور دُعا کے خاتمہ پر اپنے ہاتھ مونہہ پر پھیر لئے جائیں لیکن یاد رکھنا چاہیئے جو شخص گناہ کرتا ہے۔ یا اقارب سے اچھا سلوک نہیں کرتا۔ یا جلد بازی سے کام لینا چاہتا ہے۔ اس کی دُعا قبول نہیں ہوتی۔ دعا کرنے والے کو چاہیئے۔ کہ وُہ دعا کے وقت خصوصیت سے جسمانی غلاظتوں سے اپنے آپ کو پاک رکھے:۔

جماعت احمدیہ کے لئے موقعہ

غرض دعا ایک عجیب نعمت ہے یعنی کہ بسا اوقات عمر کو بھی دُعا بڑھا دیتی ہے اور قضا و قدر کو بھی ٹال دیتی ہے۔ چونکہ آج کل قریباً تمام قومیں دُعا کی حقیقت سے محروم ہیں۔ اس لئے دُعا کا میدان خالی ہے۔ جس پر احمدیوں کو پوری طرح قبضہ کرنا چاہیئے۔ اور وُہ شخص نہایت ہی خوش قسمت ہے۔ جو دُعاؤں میں لگا رہتا ہے۔ اور اللہ تعالےٰ کی رحمت سے مایوس نہیں ہوتا۔ لیکن دُعا جہاں اتنی ضروری چیز ہے وہاں اس سے بھی زیادہ ضروری بات یہ ہے۔ کہ دُعا نہایت تضرع سے کی جائے۔ ہاتھ اٹھا کر۔ ہاتھ باندھکر۔ ہاتھ جوڑ کر۔ نہایت عاجزی سے۔ رو رو کر۔ بلک بلک کر زمین پر لوٹ لوٹ کر۔ پھر ادعیہ ماثورہ کے علاوہ اپنی زبان میں بھی دُعا مانگو۔ مگر رسمی نہیں۔ بلکہ اس طرح کہ تمہاری رُوح اور تمہارے جسم کا ذرہ ذرہ خدا تعالےٰ کی بارگاہ میں پگھل رہا ہو۔ تمہارے دلوں میں ایک طرف خدا تعالےٰ کی عظمت و ہیبت ہو۔ تو دوسری طرف اس کی رحمتوں اور اس کے بے انتہا فضلوں کو دیکھ کر پوری امید اور یقین ہو۔ یہ رُوح لے کر دُعا کرو۔ اور کبھی مایوس مت ہو۔ کیونکہ جو تھک جاتا ہے۔ وُہ محروم رہتا ہے۔ اور جو لگا رہتا ہے۔ وُہ کامیاب ہوجاتا ہے۔ ہاں کبھی ایسا بھی ہوتا ہے۔ کہ انسان ایک امر کے لئے دعا کرتا ہے۔ مگر وہ دُعا اس کی اپنی ناواقفی اور نادانی کا نتیجہ ہوتی ہے۔ یعنی ایسا امر خدا تعالےٰ سے چاہتا ہے۔ جو اس کے لئے کسی صورت میں مفید اور نافع نہیں۔ ایسی صورت میں اللہ تعالےٰ اس کی دُعا کو تو رد نہیں کرتا۔ البتہ کسی اور صورت میں اسے پورا کر دیتا ہے:۔

قبولیتِ دُعا کے لئے ضروری امور

پھر یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ جیسے اللہ تعالےٰ اپنے بندوں کی ہزارہا دعائیں سُنتا ہے۔ باوجودیکہ انسان ایک ناچیز ہستی ہے۔ اسی طرح بندہ کو بھی چاہیئے۔ کہ خدا کی رضا پر راضی رہے۔ اور اس پر بدظن نہ ہو:۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حدیثوں میں آتا ہے۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ ہمارا رب ہر پچھلی رات سمار دنیا پر آتا ہے۔ اور کہتا ہے۔ کون ہے جو اس وقت مجھ سے مانگے۔ کہ میں اسے دوں۔ کون ہے جو مجھ سے اپنے گناہوں کی معافی چاہے کہ میں اسے معاف کردوں۔ یہی وجہ ہے کہ صلحاء و اولیاء ہمیشہ پچھلی رات اٹھ کر تہجد پڑھتے اور اللہ تعالے کی عبادت بجالاتے ہیں۔ حضرت ابوالدرداء کی عادت تھی۔ کہ جب پچھلی رات عبادت کے لئے اٹھا کرتے تو بلند آواز سے کہتے نامت العیون وغارت النجوم وانت الحی القیوم کہ آنکھیں سو گئیں ستارے ڈوب گئے۔ مگر اے خدا تو زندہ اور قیوم ہے۔

(۱) دُعا کے وقت حضورِ قلب ہونا چاہیئے۔ یعنی ایسا نہ ہو کہ دل کہیں ہو اور مونہہ سے انسان یارب یارب کہہ رہا ہو۔

(۲) دعائیں ایسے الفاظ استعمال کئے جائیں۔ جو خدا تعالے کی رحمت کو جوش میں لائیں۔ جیسے کوئی شاعر خدا کو مخاطب کرکے کہتا ہے ؎

کہیں نہ کہہ دیں عدو دیکھ کر مجھے غمگیں
یہ اس کا بندہ ہے جسکو کریم کہتے ہیں

(۳) دعا سے پہلے ہوسکے تو کچھ صدقہ دیں۔ تا عاجزوں کی دعائیں بھی تمہارے لئے بلند ہوں۔

(۴) دُعا کے وقت آواز دھیمی مگر ایسے سوز اور درد بھری ہوئی ہو۔ جیسے دردِ زہ سے عورت چلاتی ہے۔

(۵) کسی گناہ کے لئے دُعا نہیں کرنی چاہیئے۔ مثلاً یہ کہ فلاں مال جو کسی دوسرے کا حق ہے۔ مجھے مل جائے۔ خدا تعالے سے ایسی دعا مانگنا بہت بڑا گناہ ہے۔

(۶) مشکلات اور مصائب سے گھبرا کر اپنی موت کی دُعا کرنا سخت منع ہے۔

(۷) اپنی جان اپنی اولاد اور اپنے اموال کے متعلق بد دعائیں نہ کرو حتیٰ کہ نوکروں کو بھی بد دُعائیں نہ دو۔

(۸) جو شخص بحالت کفر و شرک مر جائے اس کے لئے مغفرت کی دُعا مانگنا منع ہے ؛

(۹) دعا میں وسعت ہونی چاہیئے۔ یہ نہیں کہنا چاہیئے کہ اے میرے مولا مجھ پر ہی رحم کر۔ کیونکہ یہ رحمتی وسعت کل شیٔ کے خلاف ہے ایک دفعہ ایک اعرابی نے یہ دُعا کی کہ اے خدا مجھ پر اور محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحم کر اور کسی پر رحم نہ کر۔ رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے سنا تو فرمایا اے شخص تو نے ایک وسیع چیز کو محدود کردیا۔

دُعا قبول ہونے میں روکیں

دُعا کی قبولیت میں جو روک پیدا کرنے والی چیزیں ہیں۔ وہ حسب ذیل ہیں :-

(۱) حدیث میں آتا ہے۔ اس شخص کی دعا کیا قبول ہو جو ہاتھ اٹھائے یارب یارب کررہا ہے۔ مگر اس کا کھانا اور پینا اور لباس حرام ہے۔ گویا خوراک اور پوشاک کا حرام ہونا بھی مانع استجابت دُعا ہے۔

(۲) باوجود تہیاء اسباب محض کسل کی وجہ سے اسباب سے کام نہ لینا اور دعا کرتے جانا یہ بھی درست نہیں۔

(۳) خدا تعالے کے مامورین جن مقاصد عالیہ کو سرانجام دینے کے لئے آتے ہیں۔ ان کے خلاف بھی دُعائیں قبول نہیں ہوتیں۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مقابلہ میں معاندین کی دعاؤں کا انجام ہوا۔ آپ خود فرماتے ہیں ؎

بعضوں کو بد دعا میں بھی تھا ایک انہماک
اتنی دعا کہ گھس گئی سجدے میں ان کی ناک
القصہ جہد کی نہ رہی کچھ بھی انتہا
اک سو تھا مگر ایک طرف سجدۂ دعا
آخر خدا نے دی مجھے اس آگ سے نجات
دشمن تھے جتنے ان کی طرف کی نہ التفات

قبولیتِ دُعا کے اوقات

وہ اوقات جن میں خصوصیت سے دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ یہ ہیں

(۱) نمازوں میں (۲) رمضان کے مہینہ میں (۳) جمعہ کے دن (۴) حج والے دن ظہر کے بعد تا بیدان عرفات میں دعائیں کرنے والوں کے ساتھ دعا مل کر قبول ہو جائے۔ (۵) پچھلی رات (۶) مینہ برستے وقت (۷) مسجد جاتے ہوئے۔ (۸) اذان کے وقت (۹) رات جب سوتے ہوئے آنکھ کھلے (۱۰) قرآن مجید پڑھ کر یا سنکر (۱۱) جب کسی مومن کی جان نکلنے لگے۔ کیونکہ وہ وقت رقت اور نزولِ ملائکہ رحمت کا ہوتا ہے۔ (۱۲) سجدے میں (۱۳) روزہ کھولتے وقت (۱۴) جب قلب میں رقت پیدا ہو۔ اور طبیعت میں اضطراب و اضطرار سوجزن ہو ؛

دُعا کے متعلق حضرت مسیح موعودؑ کی ایک تحریر

بالآخر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ایک تحریر پر اس مضمون کو ختم کیا جاتا ہے۔ آپ فرماتے ہیں

"جب تو دُعا کے لئے کھڑا ہو تو تجھے لازم ہے کہ یہ یقین رکھے کہ تیرا خدا ہر ایک چیز پر قادر ہے تب تیری دُعا منظور ہوگی۔ اور تو خدا کی قدرت کے وہ عجائبات دیکھے گا۔ جو ہم نے دیکھے ہیں۔ اور ہماری گواہی رویت سے ہے نہ بطور قصہ کے۔ اس شخص کی دُعا کیونکر منظور ہو۔ اور خود کیونکر اس کو بڑی مشکلات کے وقت جو اس کے نزدیک قانون قدرت کے مخالف ہیں دُعا کرنے کا حوصلہ پڑے جو خدا کو ہر ایک چیز پر قادر نہیں سمجھتا مگر اے سعید انسان تو ایسا مت کر تیرا خدا وہ خدا ہے جس نے بے شمار ستاروں کو بغیر ستون کے لٹکا دیا۔ اور جس نے زمین و آسمان کو محض عدم سے پیدا کیا۔ کیا تو اس پر بدظنی رکھتا ہے۔ کہ وہ تیرے کام میں عاجز آئیگا بلکہ تیری ہی بدظنی تجھے محروم رکھے گی۔ ہمارے خدا میں بے شمار عجائبات ہیں۔ مگر وہی دیکھتے ہیں جو صدق اور وفا سے اس کے ہوگئے ہیں۔ وہ غیروں پر جو اس کی قدرتوں پر یقین نہیں رکھتے۔ اور اس کے صادق وفادار نہیں ہیں۔ وہ عجائبات ظاہر نہیں کرتا۔ کیا بدبخت وہ انسان ہے جس کو اب تک یہ پتہ نہیں۔ کہ اس کا ایک خدا ہے۔ جو ہر ایک چیز پر قادر ہے۔ ہمارا بہشت ہمارا خدا ہے ہماری اعلےٰ لذات ہمارے خدا میں ہیں۔ کیونکہ ہم نے اس کو دیکھا۔ اور ہر ایک خوبصورتی اس میں پائی۔ یہ دولت لینے کے لائق ہے۔ اگرچہ جان دینے سے ملے۔ اور یہ لعل خریدنے کے لائق ہے۔ اگرچہ تمام وجود کھونے سے حاصل ہو۔ اے محرومو! اس چشمہ کی طرف دوڑو کہ وہ تمہیں سیراب کریگا۔ یہ زندگی کا چشمہ ہے جو تمہیں بچائیگا۔ میں کیا کروں اور کس طرح اس خوشخبری کو دلوں میں بٹھادوں۔ کس دف سے میں بازاروں میں منادی کروں۔ کہ تمہارا یہ خدا ہے تا لوگ سن لیں۔ اور کس دوا سے میں علاج کروں۔ تا سننے کے لئے لوگوں کے کان کھلیں اگر تم خدا کے ہو جاؤگے۔ تو یقیناً سمجھو کہ خدا تمہارا ہی ہے۔ تم سوئے ہوئے ہوگے اور خدا تعالے تمہارے لئے جاگے گا۔ تم دشمن سے غافل ہوگے اور خدا اسے دیکھیگا۔ اور اس کے منصوبے کو توڑے گا۔ تم ابھی تک نہیں جانتے کہ تمہارے خدا میں کیا کیا قدرتیں ہیں۔ اور اگر تم جانتے تو تم پر کوئی ایسا دن نہ آتا کہ تم دنیا کے لئے سخت غمگین ہوجاتے۔ ایک شخص جو ایک خزانہ اپنے پاس رکھتا ہے۔ کیا وہ ایک پیسہ کے ضائع ہونے سے روتا ہے۔ اور چیخیں مارتا ہے۔ اور ہلاک ہونے لگتا ہے۔ پھر اگر تم کو اس خزانہ کی اطلاع ہوتی۔ کہ خدا تمہارا ہر ایک حاجت کے وقت کام آنے والا ہے تو تم دنیا کے لئے ایسے بے خود کیوں ہو

287
Digitized by Khilafat Library Rabwah

اہم ملکی واقعات

اقلیتوں کا تحفظ اور ڈاکٹر گوپی چند

۱۹ مئی کو آل انڈیا کھتری کانفرنس کے وفد کے جواب میں تقریر کرتے ہوئے وزیر اعظم پنجاب نے کہا تھا۔ کہ جب تک عوام کے نمائندے جن کے ہاتھ میں صوبہ کی حکومت کی باگ ڈور دی گئی ہے۔ تنظیم ونسق کے امور کو بیدار مغزی محنت اور غیر جانبداری سے انجام دیتے رہیں گے۔ گورنروں کی طرف سے مداخلت کا اندیشہ نہیں کیا جاسکتا۔ اس کے ساتھ ہی اقلیتوں کے متعلق کانگرس کے رویہ کے ذکر میں بتایا تھا۔ کہ کانگرس اقلیتوں کو ان کے تحفظ کا کوئی یقین نہ دلا کر سیاسی اچھوت بنانا چاہتی ہے۔

پنجاب کی کانگرس پارٹی کے لیڈر ڈاکٹر گوپی چند نے سر سکندر حیات خان کے ان حقائق کے جواب میں ایک بیان شائع کرایا ہے۔ جس میں سر سکندر حیات خان کو مخاطب کرتے ہوئے کہا ہے۔ "وہ کیوں یہ چاہتے ہیں۔ کہ اقلیتوں کے مفاد کے تحفظ کا اختیار حکومت یا کوئی تیسری پارٹی استعمال کرے کیا وہ اس بات پر یقین نہیں رکھتے۔ کہ اکثریت اس وقت تک حکومت نہیں کر سکتی۔ جب تک اقلیتیں مطمئن نہ ہوں"۔

اس کے متعلق گزارش یہ ہے۔ کہ جب کانگرس سمجھتی ہے۔ کہ اکثریت اقلیت کو مطمئن کئے بغیر حکومت نہیں کر سکتی۔ تو پھر کیا وجہ ہے۔ کہ وہ اقلیتوں کو ان کے تحفظ کا یقین دلانے سے پہلو تہی کر رہی ہے۔ اگر کانگرس اقلیتوں کو ان کے حقوق کے تحفظ کا اطمینان دلا دے۔ تو وہ یقیناً گورنروں کے اختیارات کی موید نہیں رہیں گی۔ وہ صرف اس لئے گورنروں کے اختیارات پر زور دے رہی ہیں کہ کانگرس انہیں کسی قسم کا اطمینان دلانے کے لئے تیار نہیں۔ ان حالات میں ظاہر ہے۔ کہ قصوروار کانگرس ہے نہ اقلیتیں۔

پنجاب کے نظام تعلیم میں تبدیلیاں

ایسوشی ایٹڈ پریس نے اطلاع دی ہے۔ کہ حکومت پنجاب پرائمری تعلیم کے متعلق قانون میں ایک ایسی ترمیم کرنے کی تجویز پر غور کر رہی ہے۔ جس کا مقصد یہ ہے۔ کہ لازمی تعلیم کا نصاب چار سال کی بجائے پانچ سال کا کر دیا جائے۔ کیونکہ طلبار چار سال کے عرصہ میں اتنی تعلیم حاصل نہیں کر سکتے۔ جتنی ہر شخص کے لئے ضروری ہے۔ قانون تعلیم میں ایک ترمیم ایسی بھی کی جائے گی۔ جس سے بوقت ضرورت لڑکیوں کو بھی جبری تعلیم دی جا سکے۔ مجوزہ ترمیم میں اس بات کا بھی لحاظ رکھا گیا ہے۔ کہ جب ایک لڑکا کسی سکول میں داخل ہو۔ تو اسے اس وقت تک لازمی طور پر تعلیم حاصل کرنا پڑے گی۔ جب تک وہ پرائمری تعلیم کا نصاب ختم نہ کرلے پنجاب کے پرائمری نظام تعلیم میں یہ تبدیلیاں آج سے بہت پیشتر عمل میں آجانی چاہیئے تھیں۔ موجودہ حالات میں پنجاب میں پرائمری تعلیم پر جس قدر روپیہ صرف ہو رہا ہے۔ وہ کوئی مفید نتیجہ نہیں پیدا کر رہا۔ پرائمری تک تعلیم حاصل کرنے والے طلبار کے اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ اول تو ان کی بہت بڑی تعداد چار سالہ نصاب ختم کرنے سے پہلے ہی سکول کو خیرباد کہہ دیتی ہے۔ دوسرے جو طلبار پرائمری تک تعلیم حاصل کر کے سکول چھوڑ دیتے ہیں۔ وہ بہت تھوڑے عرصہ میں اس معمولی سی تعلیم کو فراموش کر دیتے ہیں۔ اور جاہل کے جاہل رہتے ہیں۔ وزیر تعلیم پنجاب پبلک کے بہت ہی شکریہ کے مستحق ہوں گے۔ اگر وہ تعلیم کے متعلق ایسی تبدیلیاں کریں گے۔ جو مفید ثابت ہو سکیں۔

فرقہ وار فسادات کے متعلق ایک حیرت انگیز انکشاف

سراج گنج (بنگال) سے آمدہ بعض اطلاعات سے پایا جاتا ہے۔ کہ ضلع پبنہ میں مورتیوں کی بے حرمتی کے پے درپے کئی ایک واقعات رونما ہو چکے ہیں۔ بادی النظر میں ایسے واقعات کو دیکھ کر یہی خیال کیا جاتا ہے۔ کہ اس قسم کے افعال کسی دوسرے مذہب کے لوگ ہی کرتے ہونگے۔ لیکن حکومت بنگال کے اس انکشاف سے ہماری حیرت کی کوئی حد نہ رہی۔ کہ اس قسم کے واقعات ان شرارت پسند ہندوؤں کی حرکات ہیں۔ جو فرقہ وار فسادات کرانا اپنی مجرمانہ ذہنیت کو چاہتے ہیں۔ حکومت نے سراج گنج کے ان واقعات کے بارے میں جو بیان شائع کیا ہے۔ اس میں بتایا ہے۔ کہ یہ واقعات ہندوؤں اور مسلمانوں کے باہمی کشیدہ تعلقات کا نتیجہ نہیں۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ صاحب علے الاعلان ان کے متعلق کہہ چکے ہیں۔ کہ انہیں مسلمانوں یا کسی دوسرے مذہب کے لوگوں کی طرف منسوب نہیں کیا جاسکتا گویا مورتیوں کی تحقیر و تذلیل کا ارتکاب انہی لوگوں نے کیا۔ جو مورتیوں کے معتقد اور مورتی پوجا کے حامی ہیں۔ اور اس لئے کیا۔ کہ ہندو مسلمانوں میں فساد پیدا ہو۔ حکومت بنگال نے اس نتیجہ کا اعلان کر کے پبلک کو ایک ایسے خطرہ سے آگاہ کیا ہے۔ جو نہ معلوم اس وقت تک کس قدر نقصان پہنچا چکا۔ اور کتنی دفعہ نہایت بھیانک شکل میں ظاہر ہو چکا ہے۔ اس بارے میں آئندہ جہاں ہر صوبہ کی حکومتوں کو پوری احتیاط اور ہوشیاری دکھانی چاہیئے۔ وہاں پبلک کو بھی چاہیئے۔ کہ کسی واقعہ کے رونما ہونے پر فوراً بھڑک نہ اٹھے۔ اور اندھا دھند فرقہ وارانہ فساد شروع کر کے ایک دوسرے کو مارنا پیٹنا نہ شروع کردے۔ بلکہ تحمل اور برداشت سے کام لے۔ رونما ہونے والے حادثہ کی غیر جانبدارانہ تحقیق کی جائے۔ اور پھر جو قصوروار ثابت ہو۔ اسے عبرتناک سزا دلائی جائے

میک ورکس قادیان

میں ایک خرادی کی ضرورت ہے۔ جو لکڑی کی دستی اور پاور کی خراد پر علاوہ خراد کے لاکھ کار وغیرہ کام بھی خوب کر سکتا ہو۔ ایک نکل پلیٹنگ کا کام جاننے والے کی بھی ضرورت ہے۔ جو علاوہ نکل پلیٹنگ کے عام لوہارہ کام بھی کر سکتا ہو۔ ٹھیکہ پر کام کرنا ہوگا۔ جلدی خط وکتابت کے ذریعہ یا بالمشافہ ملکر فیصلہ کر لیا جائے
مینجر

ہسٹیریا کا مکمل علاج

زبدۃ الحکما علامہ حکیم ڈاکٹر فیضی صاحب احمدی میڈیکل پریکٹیشنر اینڈ سرجن نجیب آبادی کی راحت جان گولیاں عورتوں اور مردوں کے مرض ہسٹیریا میں ہر عمر ہر مزاج اور ہر موسم میں یکساں طور پر فائدہ مند ہیں۔ دل و دماغ۔ جگر معدہ اور امعاء کو تقویت دیتی ہیں۔ اختلاج القلب کابوس اور مراق میں ازبس مفید ہیں۔ فی شیشی ۲ ملنے کا پتہ:۔ مینجر ایم وائی فیضی اینڈ کمپنی کیمسٹ اینڈ ڈرگسٹس عزیز منزل فلیمنگ روڈ۔ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مشرقی افریقہ میں تبلیغ احمدیت

ایک احمدی مجاہد کی تبلیغی رپورٹ بابت ماہ اپریل ۳۷ء

ملاقاتیں

عرصہ زیر رپورٹ میں ۴۵ ملاقاتیں ہندوستانی۔ یورپین۔ افریقن عیسائیوں اور مسلمانوں سے کی گئیں۔ تبلیغی ملاقاتوں میں علاوہ زبانی گفتگو و تبلیغ کے سلسلہ کا لٹریچر علی الخصوص مسلمان و عیسائی افریقن کو دیا گیا۔ بعض یورپین آفیسرز کو ہمارے متعلق غلط حالات بتائے گئے تھے۔ انہیں اصل حالات سے واقف کرتے ہوئے بتایا گیا۔ کہ احمدیہ جماعت ہی ایک ایسی جماعت ہے جو اسلام کے ارکان کی پابند اور امن سلامتی کے ساتھ تبلیغ کرنا اپنا فرض سمجھتی ہے۔

مطبوعات جدیدہ

اس عرصہ میں رسالہ سواحیلی Mapenziya Muungu کا مارچ نمبر دو ہزار کی تعداد میں شائع کیا گیا ہے۔ اور حسب ذیل مضامین اس میں شائع کئے گئے ہیں۔

(الف) قرآن مجید کی چند آیات کا سواحیلی میں ترجمہ (ب) احادیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم (ج) مسیح علیہ السلام خدا نہ تھے! (د) کیا کوئی خالص عیسائی دنیا میں ہے؟ (س) کیا اسلام تلوار کے زور سے پھیلا؟ (ز) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مقدس تعلیم (ص) حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی مدح میں نظم از ناجم ابن سالم۔

علاوہ ازیں اپریل و مئی نمبر کا ایک پرچہ اکٹھا اس ماہ میں شائع کیا گیا ہے۔ یہ بھی دو ہزار کی تعداد میں چھپایا گیا۔ اس نمبر میں حضرت مسیح علیہ السلام کی قبر کے متعلق ایک مفصل مضمون مع قبر مسیح کے فوٹو کے شائع کیا گیا ہے مزید برآں دو پمفلٹ انگریزی و گجراتی زبان میں شائع کرنے کے لئے اس عرصہ میں پریس بھیجے گئے ہیں۔ ایک عیسائیوں میں تبلیغ کے لئے اور دوسرا ہندوؤں کے لئے۔

تقسیم لٹریچر

اس عرصہ میں رسالہ سواحیلی کا مارچ نمبر نیروبی دارالسلام اور ٹبورا کے مرکزوں سے مختلف شہروں دیہاتوں اور قصبات میں تقسیم کرنے کے علاوہ گورنمنٹ سکول کے لڑکوں اور ریلوے کے افریقن سٹاف میں بذریعہ ڈاک اور دستی طور پر تقسیم کیا گیا۔ علاوہ ازیں مسلم ٹائمز لنڈن اور ریویو انگریزی کے متعدد پرچے گورنمنٹ سنٹرل سکول کے سٹاف اور بڑے لڑکوں میں تقسیم کئے گئے۔ اور مختلف شہروں میں ہندوستانی معززین کو انگریزی اور اردو کے تبلیغی اشتہارات بذریعہ ڈاک بھجوائے گئے

خط و کتابت

عرصہ زیر رپورٹ میں ۶۰ خطوط بذریعہ ڈاک روانہ کرنے پڑے ان میں سے اکثر خطوط مرکز اور مشرقی افریقہ کی جماعتوں اور مختلف اصحاب کو مقامات کے حالات کے متعلق لکھے گئے۔ اور کئی ایک خطوط جواباً لکھنے پڑے۔ چند خطوط تبلیغی رپورٹ کے سلسلہ میں لکھے۔ اور کچھ خطوط غیر احمدیوں کے پراپیگنڈا کے جواب میں نو احمدیوں کو لکھے گئے اور اعتراضات کے جوابات لکھ کر بھیجے گئے۔

درس و تدریس

نیروبی سے آمدہ اطلاعات مظہر ہیں۔ کہ مکرم سید محمود اللہ شاہ صاحب اس عرصہ میں ہر ہفتہ کے دن قرآن مجید کا درس احمدیہ مسجد میں باقاعدہ دیتے رہے اور روزانہ بعد نماز مغرب تذکرہ کا درس دینے کے علاوہ خواتین میں بھی درس کا سلسلہ شروع کر رکھا ہے۔ خاکسار ٹبورا میں درس دیتا رہا اور اس عرصہ میں ۱۴ دن قرآن مجید کا درس اور ۱۴ دن حدیث کے درس کے علاوہ بعد نماز فجر ۲۲ دن تک حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب آئینہ کمالات اسلام۔ ازالہ اوہام کے خاص خاص حصے سنانے کے علاوہ کشتی نوح کا درس دیا۔

ماہوار رسالہ کے لئے مضامین

عرصہ زیر رپورٹ میں سواحیلی ماہوار رسالہ کے جون نمبر کے لئے آٹھ مضمون تیار کئے گئے۔ مزید برآں اس عرصہ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے قرآن مجید کے پہلے سپارہ کا سواحیلی ترجمہ ختم ہوا۔ الحمد للہ۔

بچوں کی تعلیم

(الف) گورنمنٹ افریقن سنٹرل سکول میں اس ماہ چھ مرتبہ پڑھانے کے لئے گیا۔ اور مختلف مضامین پر لیکچر دیئے۔ مثلاً آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد نبی کس قسم کے آسکتے ہیں۔ مشرقی افریقہ میں کب اسلام داخل ہوا۔ اور دیگر اہم واقعات اسلامی تاریخ کے بیان کئے گئے۔

(ب) قیدیوں کی تعلیم کا انتظام اب اس طرح کر دیا ہے۔ کہ افریقن قیدیوں کو شیخ صالح جا کر پڑھاتے اور ان میں لیکچر دیتے ہیں۔ اور ہندوستانیوں کو خاکسار۔ اس عرصہ میں چار مرتبہ لیکچر دیئے گئے۔ ایک آیت دار کو شیخ صالح صاحب مجھ سے پہلے چلے گئے۔ میں بعد میں پہنچا تو دیکھا کہ ہندوستانی قیدیوں میں سے ایک افریقن قیدیوں کو تبلیغ کر رہا ہے۔ اور لیکچر دے رہا ہے۔ کہ اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے حضرت احمد علیہ السلام کو قادیان میں مبعوث کیا ہے اور گذشتہ تیرہ صدیوں میں وہ اپنی طرف سے مجدد مبعوث کرتا رہا ہے۔ اگر اس زمانہ کے امام کو نہ مانیں تو پھر کسے مانیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے ان کے دلوں میں احمدیت کی محبت پیدا ہو چکی ہے اللہ تعالیٰ انہیں احمدیت کے نور سے منور فرمائے۔

(ج) زکریا جو یوگنڈا سے میرے ساتھ آیا تھا اس ماہ اسے کوئی نیا سبق سوائے اس کے نہیں دیا گیا۔ کہ قرآن مجید کی وہ آیات جن سے وفات مسیح اور نبوت وغیرہ مسائل ثابت ہوتے ہیں اسے بتائی گئیں اور موٹے موٹے مسائل۔ اور گذشتہ اسباق یاد کرتا رہا۔ مقدمہ کا فیصلہ ۱۶ اپریل کو ہوا۔ اور اس کے بعد زکریا نے مجھ سے کہا کہ وہ بیعت کرنا چاہتا ہے۔ میں نے زکریا کو تمام حالات بتائے۔ کہ احمدیت سچا اسلام اور محض صداقت ہے لیکن قبول کرنے پر مشکلات سے دوچار ہونا لازمی ہے اس نے کہا کہ میں نے سب حالات کا خوب مطالعہ کیا ہے اور مجھے کافی عرصہ آپ کے پاس رہنے کا موقعہ ملا ہے اور میں نے حالات کو دیکھا اور سچا اسلام احمدیت میں ہی پایا۔ اس لئے حضور میری بیعت لی جائے۔ چنانچہ بیعت فارم پر کر دیا۔ پھر اس نے ایک خط بھی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے حضور لکھا ہے جو نہایت مخلصانہ ہے۔ اللہ تعالیٰ عزیز موصوف کو استقامت عطا فرمائے۔ آمین یوگنڈا میں مختلف اقوام آباد ہیں جو اردگرد کے علاقوں سے آکر وہاں بس گئی ہیں اصل باشندے جو گنڈا کہلاتے ہیں ان میں سے سب سے پہلا احمدی زکریا ہے۔

احمدیہ مسلم سکول ٹبورا

خدا کے فضل سے حسب دستور سکول باقاعدگی سے چل رہا ہے۔ اور لڑکوں کی حاضری قابل اطمینان ہے۔ مقدمات اور مخالفت کی وجہ سے مجھے اندیشہ تھا کہ سکول کی حاضری پر اثر پڑے۔ مگر خدا کے فضل سے سکول کے لڑکوں کی حاضری پر کوئی اثر نہیں سکول کی نگرانی کے علاوہ اس عرصہ میں مجھے خود بھی معلم ناجم بن سالم کے چند دن نہ آسکنے کی وجہ سے پڑھانا پڑا۔ رومن کیتھولک مشن والے اندر اندر رشتہ ارت کر ...

قانون معاشرت

معاشرت پر مفصل و مکمل نہایت مستند

قیمت چار آنے علاوہ محصولڈاک

کتب کی فہرست اور ریویو مفت طلب کریں

پتہ: امیر الاطباء ڈاکٹر فضل مبین محلہ دگرانی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ڈیرہ غازی خان اور مظفر گڑھ میں تحریک امداد باہمی کی رفتار ترقی

صوبہ پنجاب میں مظفر گڑھ تعلیمی اور مالی حالت کے لحاظ سے بہت پسماندہ ہے۔ زمینداروں کے محنتی نہ ہونے کی وجہ سے افلاس عام ہے۔ زراعت کا انحصار موسمی انہار پر ہے۔ جن سے آبپاشی یقینی نہ ہونے کی وجہ سے بسا اوقات فصلیں خراب ہو جاتی ہیں۔ زمیندار بیج کے لئے ۲۵ فی صدی سے ۵۰ فی صدی شرح سود پر جنس کی شکل میں قرضہ لیتے ہیں۔ جو چھ ماہ کے بعد ادا کرنا ہوتا ہے۔ اس بھاری شرح سود کا لازمی نتیجہ مقروضیت ہے۔ جس سے زمیندار مخلصی حاصل کرنے کا خواب بھی نہیں دیکھ سکتا۔ محکمہ انجمن ہائے امداد باہمی نے اس مقروضیت کے نہایت اہم مسئلہ کے حل کرنے کے لئے قدم اٹھایا اور پہلے پہل انجمنہائے امداد باہمی قرضہ دیہات میں جاری کیں۔ لیکن ان انجمنوں کو اس علاقہ میں مقروضیت زیادہ ہونے کی وجہ سے متوقع کامیابی حاصل نہ ہو سکی بنابریں کوشش کی گئی۔ کہ امداد باہمی کے ذریعہ دیگر ایسے وسائل مہیا کئے جائیں جن سے زمیندار اپنی آمدنی بڑھا سکے اور وہ تمام قباحتیں جو اس کی زندگی اور کاشتکاری میں نقصان کا باعث ہیں۔ ان کو رفع یا کم کیا جا سکے غلہ کی انجمنوں کا اجرا اس کے لئے زیادہ مفید سمجھا گیا۔ چنانچہ اسوقت غلہ کی انجمنوں کی تعداد ۸۰ ہے ان میں بعض ممبران علاوہ غلہ کے نقدی بھی دیتے ہیں۔ قرضہ کی انجمنوں میں بھی غلہ اکٹھا کرنے کی سعی کی جاتی ہے زمیندار کی مالی حالت کو بہتر بنانے کے لئے محکمہ نے جو دوسرا طریقہ اختیار کیا۔ وہ پھل دار درختوں کی کاشت کو ترقی دینا ہے۔ مظفر گڑھ کے آم سارے صوبہ پنجاب میں مشہور ہیں۔ آم کے درختوں کی پرورش سے آمدنی میں کافی اضافہ کیا جا سکتا ہے۔ چنانچہ ۱۹۳۳ء سے محکمہ نے اس کام کی طرف خاص توجہ دے رکھی ہے۔ اس وقت ۱۲ انجمنیں ہیں جن کے ۱۸۰ ممبران ہیں۔ اور انہوں نے علاوہ ذخیرے لگانے کے ۹۰۰ آموں کے درخت لگائے ہوئے ہیں۔ درختوں کی تعداد اس سے کہیں زیادہ تھی۔ لیکن ۱۹۳۴ء میں بہت سے درخت شدید سردی کی وجہ سے تلف ہو گئے۔ درختوں کی کاشت اور نگہداشت میں گورنمنٹ پنجاب کے باغوں کے ماہر خاص سے مشورہ حاصل کیا جاتا ہے۔ نیز زمینداروں کو باغات کی کاشت کے متعلق تعلیم دینے کے لئے ۱۹۳۳ء میں ایک کلاس قائم کی گئی تھی۔ تاکہ وہ درست طریقہ پر باغات لگانے کے کام کو سمجھ سکیں۔ ڈسٹرکٹ بورڈ مظفر گڑھ نے بھی اپنے باغات میں سے اچھی قسم کے آموں کی گٹھلیاں مہیا کرنے میں کافی امداد کی نیز پیوندشدہ پودوں کو کم قیمت پر ممبران انجمن کو مہیا کرنے کا وعدہ کیا۔ اگر یہ کام اسی رفتار سے جاری رہا تو اس ضلع میں آم کے درختوں کی کاشت میں بہت ترقی ہو گی اور زمینداروں کے لئے اچھی خاصی آمدنی کا ذریعہ ہو گی۔

علاوہ ازیں انجمن ہائے اصلاح دیہات نہایت اچھا کام کر رہی ہیں۔ دیہات سدھار کے پروگرام کو ان انجمنوں کے ذریعہ عملی جامہ پہنایا جا رہا ہے۔ گذشتہ سال میں اس قسم کی انجمنیں جاری ہوئیں۔ جن میں سے اکثر انجمنوں میں تعداد ممبران ایک سو تک ہے۔ اور ان میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔ یہ انجمنیں عام لوگوں کے لئے بہت مفید ثابت ہو رہی ہے۔ چند ایک نے لڑکے اور لڑکیوں کو اکٹھی تعلیم دینے کی سکیم پر عمل شروع کر دیا ہے۔ ساتھ ہی یہ انجمنیں کاشتکار ممبران پر زور دیتی ہیں۔ کہ وہ ترقی یافتہ بیج کاشت کریں ممبران کے اخلاق کو درست کرنا اور انکی آمدنی کا صحیح مصرف معلوم کرنا ان انجمنوں کی غرض اولین ہے۔ گذشتہ موسم کاشت پر تقریباً ۵۰۰ من اعلیٰ قسم کا گندم زمینداروں کو دیا گیا۔ حالانکہ اس سے پہلے سال صرف ۱۵۰ من دیا جا سکا تھا۔ ترقی نسل مواشی کی انجمنیں بھی قائم کیگئی ہیں تاکہ زمینداروں کے جانوروں کی نسل کو بہتر بنایا جائے۔ اور جو نقصان ناقص قسم کے جانور پالنے سے ہو رہا ہے۔ اسکا سدباب کیا جائے ساتھ ہی اسکے داجل نسل جو مقامی اعلیٰ نسل ہے۔ اسے محفوظ کیا جائے تاکہ وہ خراب ہونے سے بچ جائے اور معدوم نہ ہو جائے۔ مظفر گڑھ میں اس وقت ترقی نسل مواشی کی تین انجمنیں ہیں۔ اور ڈیرہ غازی خان میں ان انجمنوں کے لئے کافی وسیع میدان ہے۔ علاوہ ازیں بھیڑیں اور خچر پالنے کی انجمنیں جاری کرنے کی تجویز بھی زیر غور ہے۔ اور بہت حد تک ابتدائی مراحل طے ہو چکے ہیں۔ اس قسم کی انجمنیں بھی کافی مفید ثابت ہوں گی۔

اسوقت دونوں ضلعوں مظفر گڑھ اور ڈیرہ غازیخان میں انجمن ہائے امداد باہمی کی تعداد ۷۶۵ ہے۔ گزشتہ پانچ سالوں میں ۲۰۰ کے قریب نئی انجمنیں قائم کی گئی ہیں۔ کام کی اگر یہی رفتار رہی تو وہ دن دور نہیں۔ جب یہ دونوں اضلاع تحریک مذکور کی بدولت کافی ترقی کرتے نظر آئیں گے

از محکمہ اطلاعات پنجاب

تحریک جدید کا ایک اہم مطالبہ

تحریک جدید کے ماتحت حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی ہدایات کے ماتحت ۳۰ مئی کو ہر احمدی جماعت جلسہ منعقد کریگی۔ ایسے جلسوں کو موثر اور بارونق بنانے کیلئے احباب جماعت ابھی سے طیاری کر رہے ہیں۔ میں ان دوستوں کی توجہ جو اس موقعہ پر جماعت کو خطاب کرنیکے اہل ہیں۔ اس امر کی طرف مبذول کرانا ضروری سمجھتا ہوں۔ کہ حضرت امیر المومنین کے مطالبات میں سے ایک ضروری مطالبہ یہ بھی ہے۔ کہ احباب تعلیم حاصل کرنے کی خاطر اپنے بچے قادیان کی درسگاہوں میں بھیجیں تاکہ ایکطرف تو بچے اس زہریلی فضا سے محفوظ رہ سکیں جو باہر کے سکولوں میں موجود ہے۔ اور دوسری طرف قادیان میں رہ کر اس رنگ میں رنگین ہو سکیں جس رنگ میں حضرت امیر المومنین انہیں رنگنا چاہتے ہیں۔ دینی اور جماعتی ضرورت کے علاوہ جو دراصل قادیان کے سکول کا مقصد ہے تعلیم الاسلام ہائی سکول میں دنیوی لحاظ سے بھی علوم مروجہ میں تعلیم حاصل کرنا دانشمندی ہے۔ کیونکہ باوجود اس کے کہ قومی سکول میں حتی الوسع تمام طلبا کو جو باہر سے داخل ہونے کیلئے آتے ہیں۔ داخل کر لیا جاتا ہے۔ اور اس طرح تعلیمی لحاظ سے اچھے اور کمزور دونو اقسام کے طلباء سکول میں ایک ساتھ موجود ہوتے ہیں۔ بلکہ ہونہار طالب علموں کی تعداد نسبتاً بہت کم ہوتی ہے پھر بھی حضرت امیر المومنین کی توجہ اور دعاؤں کے طفیل سکول کے نتائج باہر کے سکولوں کی نسبت بالعموم اچھے نکلتے ہیں۔ اور ہونہار طلبا نسبتاً پرامن فضا میں تعلیم حاصل کر کے سکول اور قوم کیلئے نیک نامی کا باعث بنتے ہیں۔ اسی سال ایک طالبعلم نے پنجاب بھر میں چوتھے درجے پر پاس ہو کر احباب کیلئے ایک کشش پیدا کر دی ہے۔ اگر وہ ۱۵ اپنے ہونہار

امتحان کے بعد بجلی کا کام سیکھئے

کیونکہ اس کام کے جاننے والوں کی ضرورت پنجاب یوپی وصوبہ سرحد کے ہائیڈرو الیکٹرک ڈیپارٹمنٹ میں دن بدن بڑھتی جا رہی ہے۔ اور بہترین درسگاہ

سکول فار الیکٹریشنز لدھیانہ ہے

جو گورنمنٹ ریکگنائیزڈ بھی ہے۔ اور ایڈڈ بھی ہر قابلیت اور ہر مذہب وملت کے طلباء کے لئے یہ سکول کھلا ہے۔ گورنمنٹ سے مالی امداد ملنے پر سکول کمیٹی نے فیس میں ایک تہائی کی رعایت کر دی ہے۔ جو ماہوار لی جاتی ہے۔ پراسپکٹس مفت۔ (مینیجر)

فہرست خریداران الفضل جن کے نام وی پی ہونگے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل کے جن خریداروں کا چندہ ۲۰ مئی ۱۹۳۷ء سے ۲۰ جون ۱۹۳۷ء تک کسی تاریخ کو ختم ہوتا تھا۔ یا جن کے نام کچھ بقایا تھا۔ یا جن خریداروں نے گزشتہ ماہ میں وی پی ہونے وقت اپنے وی پی رکوا دئے تھے۔ اور لکھا تھا۔ کہ چندہ بھیج دیں گے۔ تاحال جن کی طرف سے چندہ وصول نہیں ہوا ان کی فہرست مندرجہ ذیل ہے۔ احباب اپنا اپنا چندہ بذریعہ منی آرڈر یا بذریعہ دفتر محاسب، چندہ کے ہمراہ بھیج دیں۔ ورنہ ان کے نام ۸ جون ۱۹۳۷ء کا اخبار وی پی ہوگا۔ اس کی وصولی کے لئے تیار رہیں (مینیجر الفضل)

نمبر خریداری — نام

403 مرزا برکت علی صاحب
129 حکیم محمد قاسم صاحب
214 محمد احسان الحق صاحب
255 منشی عنایت علی صاحب
325 ڈاکٹر محمد اشفاق صاحب
544 مولوی رفیع الدین صاحب
450 سلیمان صاحب
509 شیخ محمد حسین صاحب
946 مولوی محمد الدین صاحب
873 مستری مہر اللہ صاحب
1051 ماسٹر محمد ...یل صاحب
1326 ایم محمد رفیع صاحب
1332 حکیم عبد الرحمٰن صاحب
1415 شرف الدین صاحب
1817 بو اللہ بخش صاحب
1098 میاں سراج الدین صاحب
2173 رحیم اللہ صاحب
2172 میر کلیم اللہ صاحب
2376 عبد الرشید صاحب
2740 میر امام بخش صاحب
2788 فضل احمد صاحب
3158 شیخ عبد المالک صاحب
3443 منشی عبد العزیز صاحب
3492 نیک عالم صاحب
3779 محمد امین صاحب
3925 محمد حسین صاحب

4205 ملک محمد حنیف صاحب
4418 خان صاحب ملک برکت علی صاحب
5004 محمد عبد اللہ صاحب
5026 خیر الدین صاحب سراج
5074 غلام نبی صاحب
5214 بابو اعزاز اللہ صاحب
5191 بشیر محمد خان صاحب
5316 خلیل شاہ صاحب
5330 سردار خان صاحب
5580 محمد عمر صاحب
5614 لال کرم الٰہی صاحب
5649 منشی اللہ دتا صاحب
6301 شیخ حمید احمد صاحب
6321 بابو محمد عالم صاحب
6511 ایم غلام مصطفیٰ صاحب
6720 حبیب الرحمٰن صاحب
6736 خدا بخش صاحب
6767 بابو احمد اللہ خان صاحب
6903 اے ایچ حلیم صاحب
6932 میر عبد الرحمٰن صاحب
7150 چوہدری عنایت اللہ صاحب
7214 عبد السمیع صاحب
7329 خان بہادر چوہدری محمد الدین صاحب
7355 ملک شیر بہادر صاحب
7463 عبد الغنی صاحب
7589 امین رحمت اللہ صاحب
7981 مستری فیض احمد صاحب

7740 خان صاحب ضیاء الحق خان صاحب
7787 عطاء اللہ صاحب
7840 پیر عبد الحئی صاحب
7923 بدیع الزمان خان صاحب
7152 احمد حسین سعید صاحب
8005 عطاء الٰہی صاحب
8150 منشی غلام محمد صاحب
8289 محمد بخش صاحب
8310 قاضی ظہور الدین صاحب
8313 حاجی محمد صدیق صاحب
8368 محمد شفیع صاحب
8439 عبد العزیز صاحب
8442 مینیجر احمدیہ فرنیچر سٹور
8602 عبد العزیز صاحب
8603 ایف عبد اللہ صاحب
8641 احمد الدین صاحب
8661 راجہ غلام محمد صاحب
8720 بابو محمد منیر صاحب
8755 چوہدری کریم بخش صاحب
8761 سید ظہور احمد شاہ صاحب
8764 رکن الدین صاحب
8861 ڈاکٹر بشیر احمد صاحب
8881 چوہدری غلام محمد صاحب
8996 سید محبوب عالم صاحب
9017 جمعدار مظفر خان صاحب
9102 فیض محمد صاحب
9105 عنایت اللہ صاحب
9211 غلام محمد صاحب

9212 ایم اے سبحان صاحب
9226 حاجی محمد صاحب
9240 سید زمان شاہ
9245 ملک فضل کریم خان
9273 شبیر محمد صاحب
9286 سید محمد حسین صاحب
9288 سید محمد مسعود صاحب
9289 قمر الدین صاحب
9316 غلام احمد صاحب اختر
9319 محمد محسن صاحب
9336 چوہدری عبد الحی خان صاحب
9347 بابو شکر الٰہی صاحب
9449 حاجی اللہ بخش صاحب
9485 عنایت اللہ صاحب
9500 چوہدری محمد حسین صاحب
9534 راجہ محمد نواز خان صاحب
9630 چوہدری محمد الدین صاحب
9638 عنایت اللہ صاحب
9776 حکیم محمد عمر صاحب
9807 منشی محمد اسمٰعیل صاحب
9830 بابو فضل کریم صاحب
9867 سید عنایت حسین صاحب
9866 بیگم صاحبہ شمشاد علی خان صاحب
9898 منشی عبد اللہ صاحب
9938 فضل محمد صاحب
9949 چوہدری میاں خان صاحب
9965 محمد صادق صاحب
9976 عبد اللطیف صاحب
9978 حکیم عبد الصمد صاحب
10042 شیخ صدیق احمد خان صاحب
10048 اہلیہ صاحبہ محمد عبد اللہ صاحب
10065 احسن خان صاحب
10066 شیخ مختار دینی صاحب
10073 سید عبد المجید صاحب
10074 محمد عبد اللہ صاحب
10097 پیر محمد زمان شاہ صاحب
10108 سلیم اللہ صاحب
10110 سید منور شاہ صاحب
10122 بابو محمد افضل صاحب

10177 پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ
10178 ڈاکٹر محمد رمضان صاحب
10181 حکیم محمد رشید صاحب
10184 چوہدری شریف احمد صاحب
10245 حافظ نور الٰہی صاحب
10249 ایم یعقوب خان صاحب
10251 چوہدری رحمت علی صاحب
10258 شیخ عطاء محمد عبد الرحمٰن
10260 فضل الٰہی صاحب
10267 شیخ اللہ بخش صاحب
10287 محمد عثمان صاحب
10298 ابراہیم خان صاحب
10307 امیر غلام محمد صاحب
10311 بابو نواب الدین صاحب
10324 محمد شمس الدین صاحب
10325 ڈاکٹر لال الدین صاحب
10329 طفیل احمد صاحب
10332 ایم ایل مارکیہ
10335 ایم محمد عمر صاحب
10340 چوہدری غلام حیدر صاحب
10351 ایم بشیر احمد صاحب
10370 جناب صالح محمد صاحب
10376 ڈاکٹر مرزا عبد القیوم صاحب
10386 خان عبد المجید خان صاحب
10411 اے اے مستری صاحب
10442 بابو عبد الرزاق صاحب
10457 محمد سعید ارشد صاحب
10515 مولوی محمد عبد العزیز صاحب
10549 ڈاکٹر عبد السمیع صاحب
10557 چوہدری محمد منصور صاحب
10552 عبد الرحیم خان صاحب
10591 ڈاکٹر ایم رفیع اللہ صاحب
10666 محمد لطیف خان صاحب
10669 محمد سعید صاحب
10684 نذیر احمد صاحب
10735 محمد نبی صاحب
10759 چوہدری نصر اللہ خان صاحب
10775 چوہدری غلام رسول صاحب
10789 خان بہادر مہدی علی صاحب

10796 غلام رسول صاحب
10807 دانشمند صاحب
10858 خواجہ محمد اقبال صاحب
10875 محمد شریف صاحب
10903 حکیم مہربان علی صاحب
10943 بی اے چغتائی
10944 چوہدری برکت علی صاحب
10946 علی بخش صاحب
10958 عباد اللہ خان صاحب
10979 محمد سلیمان صاحب
11000 حاجی محمد بخش صاحب
11054 ایس اے منعم صاحب
11055 چوہدری غلام محمد خان صاحب
11063 اے ڈی پال صاحب
11071 چوہدری مولا بخش صاحب
11089 شیخ ظفر الدین صاحب
11141 چوہدری نصر اللہ خان صاحب
11163 محمد عبد الرحیم صاحب
11166 قادر بخش صاحب
11185 چوہدری محمد عظیم صاحب
11187 سید لال شاہ صاحب
11217 سکرٹری صاحب
11226 سید محمود صاحب
11253 چوہدری محمد فضل صاحب
11284 محمد رمضان صاحب
11312 سیٹھ فاضل کرم علی صاحب
11332 محمد اسمٰعیل صاحب
11343 عزیز الدین احمد صاحب
11357 ڈاکٹر علم الدین صاحب
11380 میاں محمد یوسف صاحب
11385 محمد حسن خان صاحب
11395 چوہدری محمد عبد اللہ صاحب
11396 قاضی محمد حسین صاحب
11436 چوہدری مشتاق احمد صاحب
11501 عبد القادر صاحب
11508 ایس اے حئی صاحب
11525 محمد حسن صاحب
11585 ٹی محمد صاحب
11591 محمد غیاث صاحب

اصول صحت کے لحاظ سے پاکیزہ اور شفاف کمرہ غسل خانہ جدید طرز کا فرنیچر اور شاہی لذیذ کھانے صرف نشاط ریسٹورنٹ میں میسر آسکتے ہیں

289

۱۱۵۹۷ - شیخ محمد نذیر صاحب
۱۱۶۰۸ - مرزا برکت علی صاحب
۱۱۶۱۱ - ارشاد احمد صاحب
۱۱۶۲۵ - محمد عالم صاحب
۱۱۶۸۲ - مولوی عبدالماجد صاحب
۱۱۶۹۶ - ہری مسجد احمدیہ
۱۱۷۱۹ - ملک بشیر احمد صاحب
۱۱۷۳۲ - چوہدری احمد شکر اللہ
۱۱۷۳۵ - شیخ عبدالرحمن صاحب
۱۱۷۳۸ - چوہدری سردار خان
۱۱۷۵۸ - بدرالدین صاحب
۱۱۷۶۷ - پیرجی عبدالحمید صاحب
۱۱۷۷۰ - ڈاکٹر سراج الحق صاحب
۱۱۷۷۷ - مرزا رمضان علی صاحب
۱۱۷۹۲ - ڈاکٹر غلام فاطمہ صاحبہ
۱۱۸۱۰ - محمد جمشید صاحب
۱۱۸۳۴ - غلام محمد نذیر صاحب
۱۱۸۴۳ - محمد صادق صاحب
۱۱۸۵۲ - غلام نبی صاحب
۱۱۸۶۱ - چوہدری بشیر احمد صاحب
۱۱۸۶۸ - میرا نام اللہ صاحب
۱۱۸۷۲ - مرزا محمد عظیم صاحب
۱۱۸۸۸ - ڈائرکٹر انکارپیشن
۱۱۹۰۱ - چوہدری اللہ بخش صاحب
۱۱۹۰۵ - اللہ بخش صاحب
۱۱۹۰۶ - عبدالرحیم صاحب
۱۱۹۱۶ - ای محمد صاحب
۱۱۹۳۲ - سید سمیع اللہ صاحب
۱۱۹۳۳ - عبدالکریم صاحب
۱۱۹۳۴ - غلام حیدر صاحب
۱۱۹۳۵ - برکت علی صاحب
۱۱۹۳۶ - محمود احمد صاحب
۱۱۹۹۱ - چوہدری محمد یوسف
۱۱۹۹۷ - جمعدار محمد خانصاحب
۱۲۰۱۰ - محمد اقبال احمد صاحب
۱۲۰۱۱ - چوہدری اللہ بخش صاحب
۱۲۰۱۲ - بشارت احمد صاحب
۱۲۰۱۷ - جمعدار نور محمد خانصاحب
۱۲۰۶۰ - محمد اسحٰق صاحب
۱۲۰۶۸ - عبدالرحمن صاحب

۱۲۰۸۶ - فقیر احمد خانصاحب
۱۲۱۳۲ - شیخ محمد سعید صاحب
۱۲۱۳۶ - عصمت اللہ صاحب
۱۲۱۳۷ - اے آر محمد صاحب
۱۲۱۴۶ - محمد یوسف صاحب
۱۲۱۸۱ - گلشن دواخانہ
۱۲۱۸۳ - ڈاکٹر عبدالحمید صاحب
۱۲۲۰۶ - محمد عثمان صاحب
۱۲۲۱۰ - چوہدری پیر محمد صاحب
۱۲۲۱۴ - محمود احمد خان صاحب
۱۲۲۳۱ - محمد عبدالغفار صاحب
۱۲۲۱۷ - ملک غلام عباس صاحب
۱۲۲۶۱ - غلام احمد صاحب
۱۲۲۶۳ - سید محمود احمد شاہ
۱۲۲۶۶ - حافظ عبدالعزیز
۱۲۲۹۳ - حکیم محمد یعقوب صاحب
۱۲۳۰۰ - چوہدری اللہ دتا صاحب
۱۲۳۰۱ - ملک عبدالقادر صاحب
۱۲۳۰۴ - محمد ابراہیم صاحب
۱۲۳۰۴ - عبدالغنی صاحب
۱۲۳۰۵ - بابو گلاب خانصاحب
۱۲۳۰۶ - شیر خان صاحب
۱۲۳۱۶ - بابو عبدالکریم صاحب
۱۲۳۱۸ - بابو فیض الحق صاحب
۱۲۳۲۵ - عبدالحکیم صاحب
۱۲۳۲۶ - غلام سرور صاحب
۱۲۳۲۹ - عبدالرحمن صاحب
۱۲۳۳۰ - سید عبدالرشید صاحب
۱۲۳۴۷ - منشی امام الدین "
۱۲۳۵۳ - سید محمد یوسف "
۱۲۳۵۵ - لائبریرین صاحب
۱۲۳۶۴ - محمد علی صاحب
۱۲۳۶۹ - مولوی عطاء اللہ صاحب
۱۲۳۷۰ - صفیہ بیگم صاحبہ
۱۲۳۸۰ - میاں عطاء الرحمن صاحب
۱۲۳۸۲ - شیخ چراغ دین صاحب
۱۲۳۸۳ - شیخ غلام محمد صاحب
۱۲۳۸۸ - بابو احمد خانصاحب
۱۲۳۹۵ - ایم ایف کریم خان
۱۲۳۹۷ - شیخ منظور الہی صاحب

۱۲۴۰۴ - ملک خدا بخش صاحب
۱۲۴۰۷ - صوفی علی محمد صاحب
۱۲۴۱۱ - چوہدری نور محمد صاحب
۱۲۴۳۴ - چوہدری محمد نذیر خان
۱۲۴۳۵ - شیخ فضل کریم صاحب
۱۲۴۳۹ - ملک عبدالستار "
۱۲۴۴۴ - محمد اسمٰعیل صاحب
۱۲۴۴۶ - منیجر جاگیر مرزا رشید احمد
۱۲۴۴۷ - اسلم حیات صاحب
۱۲۴۵۳ - عبدالرؤف صاحب
۱۲۴۵۵ - سید محمد عبدالحمید "
۱۲۴۷۴ - جنرل ٹریڈنگ کمپنی
۱۲۴۸۶ - محمد حیات صاحب
۱۲۴۹۳ - چوہدری عصمت اللہ "
۱۲۴۹۴ - میاں نذیر احمد صاحب
۱۲۴۹۵ - محمد زمان صاحب
۱۲۴۹۶ - فضل الہی صاحب
۱۲۵۰۰ - حاجی محمد بشیر صاحب
۱۲۵۰۳ - سید عبدالغفار صاحب
۱۲۵۰۶ - سیکرٹری صاحب
۱۲۵۰۸ - لائبریرین صاحب
۱۲۵۰۹ - سیکرٹری صاحب
۱۲۵۱۰ - محمد منیر خانصاحب
۱۲۵۱۳ - حامد علی صاحب
۱۲۵۲۹ - چوہدری فتح محمد صاحب
۱۲۵۳۷ - ایم نور الہی صاحب
۱۲۵۴۱ - شیخ محمد رفیع صاحب
۱۲۵۵۰ - عبدالحی صاحب
۱۲۵۷۳ - جماعت احمدیہ
۱۲۵۷۴ - محمد صادق صاحب
۱۲۵۷۵ - محمد علی صاحب
۱۲۵۷۶ - ایم اے غنی صاحب
۱۲۵۷۸ - خان ملک صاحب
۱۲۵۸۵ - شاد صاحب
۱۲۶۰۴ - چوہدری حمید اللہ خان صاحب
۱۲۶۰۷ - " مبارک احمد صاحب
۱۲۶۰۸ - " محمد الدین صاحب
۱۲۶۰۹ - ملک محمد علی صاحب
۱۲۶۱۰ - ملک محمد حسین صاحب
۱۲۶۱۸ - شیخ محمد شفیع صاحب

۱۲۶۵۱ - ایم محمد اقبال صاحب
۱۲۶۵۳ - بابو محمد ابراہیم صاحب
۱۲۶۵۷ - محمد شفیع صاحب
۱۲۶۶۳ - مولوی چراغ الدین
۱۲۶۸۷ - بابو محمد عبداللہ صاحب
۱۲۶۹۰ - مولوی یحیٰی الدین صاحب
۱۲۶۹۱ - سید تسلیم شاہ صاحب
۱۲۶۹۸ - بشیر احمد صاحب
۱۲۷۰۱ - بابو احمد جان صاحب
۱۲۷۰۲ - سید غلام الثقلین
۱۲۷۰۸ - محمد علی صاحب
۱۲۷۱۲ - بابو محمد اسمٰعیل صاحب
۱۲۷۱۶ - عبدالحمید صاحب
۱۲۷۱۷ - بابو سلامت علی صاحب
۱۲۷۲۴ - سید کئی عبدالقادر
۱۲۷۲۶ - شیخ عبدالحمید صاحب
۱۲۷۳۰ - ڈاکٹر عبدالحق صاحب
۱۲۷۳۱ - مرزا ابوسعید صاحب
۱۲۷۳۲ - مرزا محمد شریف صاحب
۱۲۷۳۶ - ملک مبارک احمد صاحب
۱۲۷۳۷ - مرزا عطاء اللہ صاحب
۱۲۷۳۸ - صوفی عبدالرحیم صاحب
۱۲۷۳۹ - مرزا مولا بخش صاحب
۱۲۷۴۲ - شیخ برکت علی صاحب
۱۲۷۴۳ - سید بہادل شاہ صاحب
۱۲۷۴۴ - مولوی محب الرحمن صاحب
۱۲۷۴۵ - غلام محمد صاحب
۱۲۷۴۶ - ماسٹر محمد عبداللہ صاحب
۱۲۷۵۳ - حکیم محمد جمیل صاحب
۱۲۷۵۴ - راجہ فضل الرحمن خان
۱۲۷۵۶ - غلام نبی صاحب
۱۲۷۵۷ - ملک خدا بخش صاحب
۱۲۷۵۸ - محبوب عالم صاحب
۱۲۷۵۹ - عبدالواحد صاحب
۱۲۷۶۰ - شیخ خدا بخش صاحب
۱۲۷۶۲ - راجہ محمود احمد صاحب
۱۲۷۷۱ - ابوسعید صاحب چوہدری
۱۲۷۷۳ - ملک امیر احمد صاحب
۱۲۷۷۵ - حکیم محمد حسین صاحب
۱۲۷۷۸ - عبدالسلام صاحب

۱۲۷۷۹ - محمد سعید صاحب
۱۲۷۸۰ - شیخ بشیر احمد صاحب
۱۲۷۸۱ - محمد صدیق صاحب
۱۲۷۸۲ - سپرنٹنڈنٹ صاحب
۱۲۷۸۴ - رشید الدین صاحب
۱۲۷۸۵ - ڈاکٹر محمد بشیر صاحب
۱۲۷۸۶ - چوہدری اسد اللہ خاں صاحب
۱۲۷۸۸ - شیخ بشیر احمد صاحب
۱۲۷۹۱ - چوہدری غلام حیدر صاحب
۱۲۷۹۴ - چوہدری منظور احمد صاحب
۱۲۷۹۶ - ملک محمد سعید خان
۱۲۸۰۰ - میاں کرم الدین صاحب
۱۲۸۰۶ - چوہدری غلام علی "
۱۲۸۱۱ - حکیم محمد عبدالجلیل صاحب
۱۲۸۱۲ - محمد صادق صاحب
۱۲۸۲۲ - حافظ مبین الحق صاحب
۱۲۸۲۵ - قاضی محمد نذیر احمد صاحب
۱۲۸۲۸ - مرزا محمد صفدر صاحب
۱۲۸۲۹ - ملک محمد شریف صاحب
۱۲۸۳۰ - ملک عبدالمجید صاحب

۱۲۸۳۷ - میر احسان اللہ صاحب
۱۲۸۳۹ - غلام محمد صاحب اختر
۱۲۸۴۴ - غلام قادر صاحب
۱۲۸۴۹ - خیر مہدی صاحب
۱۲۸۶۲ - میاں سعید احمد خانصاحب
۱۲۸۶۶ - محمد رشید خانصاحب
۱۲۸۷۲ - حکیم فضل حق صاحب
۱۲۸۷۴ - بابو عبدالرؤف "
۱۲۸۷۶ - چوہدری بدرالدین "
۱۲۸۷۷ - ڈاکٹر نذیر احمد صاحب
۱۲۸۸۴ - پیرزادہ شاہ نواز صاحب
۱۲۸۸۶ - مفتی عبدالسلام صاحب
۱۲۸۹۰ - بابو فیض احمد صاحب
۱۲۸۹۱ - محمد اسمٰعیل صاحب
۱۲۸۹۲ - ولی محمد صاحب
۱۲۸۹۵ - فیروز الدین صاحب
۱۲۸۹۷ - ملک غضنفر علی صاحب
۱۲۹۰۸ - ملک حبیب حسن صاحب
۱۲۹۰۵ - اللہ بخش صاحب
۱۲۱۹۱ - ایس ایم حسن صاحب
۱۲۶۲۹ - شیخ محمود احمد صاحب

دفتر احرار کے سامنے احراریوں اور اتحاد ملتیوں میں فساد

لاہور - ۲۶ رمئی جلسہ ختم ہونے کے بعد دفتر مجلس احرار اسلام کے سامنے سینکڑوں آدمی جمع ہو گئے اور انہوں نے ظفر علی خان زندہ باد کے نعرے لگائے بہت سے احراری جو دفتر میں موجود تھے - ان نعروں سے مشتعل ہو گئے - اور انہوں نے ان لوگوں کے مقابلہ میں دشنام طرازی سے کام لیا - جس پر مجمع نے دفتر احرار کے دروازہ کا رخ کیا - لیکن دروازہ بند کر دیا گیا - فوراً بعد دروازہ کھلا - اور بہت سے احراری لاٹھیوں سے مسلح ہو کر پکڑ لو جانے نہ پائیں کے نعرے لگاتے ہوئے مجمع پر حملہ آور ہو گئے - اور پھر ہنگامہ شروع ہو گیا - اس ہنگامہ میں ایک نیلی پوش کو دس بیس احراریوں نے سخت زدو کوب کیا - جس سے وہ بیہوش ہو گیا مجروحین کو کوتوالی اور ہسپتال پہنچا یا گیا - اور بڑی مشکل سے فساد فرو ہوا - (احسان ۲۸ رمئی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مشیر باغبانی کو زمیندار کیوں پسند کرتے ہیں - اس لئے کہ یہ زراعت اور باغبانی کا باتصویر رسالہ ہے - جو سات سال سے زیر ایڈیٹری پروفیسر جی ایم - ملک ایم ایس سی ایگریکلچر (امریکہ) لاہور سے شائع ہوتا ہے - زراعت باغبانی سبزی - ترکاری کی کاشت کیلئے لاجواب مضامین کا مرقع چندہ سالانہ ۲ر نمونہ کا پرچہ مفت ملنے کا پتہ : - مینیجر مشیر باغبانی میکلوڈ روڈ لاہور کوٹھی نمبر ۸۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ نمبر کے خریداروں کی خدمت میں ضروری گذارش

مندرجہ ذیل اصحاب کا چندہ ختم ہے۔ مہربانی فرما کر ۳۱ مئی ۱۹۳۶ء تک اپنا چندہ بذریعہ منی آرڈر بھیج دیں۔ ورنہ جون میں پہلا نکلنے والا خطبہ نمبر وی۔پی ارسال کیا جائے گا۔ جسکو وصول کرنا ان کا اخلاق فرض ہوگا۔ عدم وصولی کی صورت میں دفتری قاعدہ کے مطابق اخبار بند ہو جائے گا۔

۹ - چوہدری محمد طفیل صاحب
۱۹ - استجادیہ لائبریری سراج بلڈنگ گلوب نیشنل پینٹرس
۲۰ - لائبریری مسلم ہائی سکول کلکتہ
۲۲ - ایم۔کے عابد صاحب
۲۴ - عبدالغنی صاحب کوئٹہ
۳۷ - میاں محمد زمان صاحب
۴۴ - میاں جان محمد صاحب
۸۱ - مولوی محمد شریف صاحب حصار
۸۲ - چوہدری غلام احمد صاحب
۸۳ - محمد ہارون رشید صاحب
۸۵ - غلام حسن خان صاحب سب رجسٹرار
۹۷ - مسلم لائبریری مالدہ
۹۹ - بابو خیر دین احمد صاحب چھپرہ

۱۰۵ - سید مشتاق احمد صاحب
۱۰۹ - محمد حسین صاحب کوئٹہ
۱۲۶ - حکیم محمد ہاشم محمد یعقوب صاحب
۱۳۲ - محمد وزیر علی صاحب پریذیڈنٹ
۱۳۵ - نذیر احمد صاحب
۱۳۶ - منشی دیوان الدین احمد صاحب
۱۴۳ - منشی برکت علی صاحب
۱۴۷ - حافظ فضل الہی صاحب
۱۴۹ - ایس۔ایس۔جیلانی صاحب
۱۵۰ - شیر محمد و محمد عیسیٰ صاحب
۱۵۲ - میاں محمد مرید احمد صاحب قریشی
۱۵۷ - فقیر عبدالرحمن صاحب معلم
۱۵۸ - نیجر سر سید لائبریری
۱۶۰ - عبدالغنی صاحب

۱۷۱ - محمد یعقوب صاحب
۱۷۲ - بابو غلام حسن صاحب
۱۷۳ - شیخ سلطان محمود حاجی دوست محمد صاحب
۱۷۸ - غلام محمد صاحب
۲۴۳ - سردار علی صاحب و رحیم بخش صاحب
۲۴۷ - والدہ صاحبہ محمد طاہر صاحب ذظہور الحق صاحب
۲۶۰ - سید عبدالشکور صاحب
۲۷۳ - منظور احمد صاحب
۲۷۸ - چوہدری غلام محمد صاحب
۲۸۲ - دوست محمد خان صاحب حجام
۲۹۶ - بھائی غریب الدین صاحب لائل پور

۳۰۰ - ماسٹر احمد خان صاحب
۳۰۱ - قاضی عزیز احمد صاحب
۳۱۱ - مستری حاکم الدین صاحب
و سیکرٹری انصار لائل پور
۳۳۱ - غلام نبی صاحب
۳۳۶ - حکیم شیخ محمد صاحب
۳۵۶ - جناب سید حیدر شاہ صاحب
۳۵۷ - S. M. Y. Bros
۳۵۹ - چوہدری سردار خان -
۳۷۱ - میاں عبدالرحیم صاحب
۳۷۶ - میاں محمد بخش صاحب
۴۰۶ - اسماعیل ولد رحیم بخش صاحب
۴۱۹ - چوہدری لعل صاحب
۴۲۲ - مولوی نور دین صاحب
۴۴۴ - کے زیڈ احمد صاحب
۴۵۴ - سید ولایت شاہ صاحب شاہ مسکین
۴۵۸ - ایم ابراہیم صاحب
۴۵۹ - A. W. Hafiz
۴۶۹ - قریشی احمد شفیع صاحب
۴۷۵ - ماسٹر محمد رشید الدین صاحب
۴۷۶ - راجہ عبدالحمید صاحب
۴۷۷ - عبداللہ صاحب

مفت

ہر قسم اور ہر زبان کی اعلیٰ چھپوائی مثلاً اشتہار فہرستیں کتابیں بل بحیک کارڈ لفافے وغیرہ سستے داعلیٰ چھپوائیں نرخ و نمونے مفت منگوائیں۔

کمرشیل سنڈیکیٹ نمبر ۱ اندرون لوہاری دروازہ لاہور

ہندوستان کے گوشے گوشے میں کتاب کی عام شہرت

ایک ہفتہ میں ایک سو کتب کے آرڈر

برادران "بچوں کی تربیت" نامی کتاب نے تمام ملک میں جس قدر جلدی بینظیر شہرت حاصل کی ہے۔ شاید ہی کسی اور کتاب نے کی ہو۔ کلکتہ۔ ڈھاکہ حیدر آباد جودھپور۔ شملہ کشمیر۔ بھوپال وغیرہ ہندوستان کے کونے کونے میں کتاب پہنچ چکی ہے۔ شوق کا یہ عالم ہے۔ کہ ایک ہفتہ میں یک صد کتب نکل گئیں غرض بڑی سرعت سے ہاتھوں ہاتھ بک رہی ہے۔ اور ملک کے معزز تعلیم یافتہ لوگ اپنی قیمتی آراء سے مطلع فرما کر مصنف کی حوصلہ افزائی کر رہے ہیں۔ امید ہے پہلا ایڈیشن بہت جلدی ختم ہو جائیگا اس لئے دوست اشتہار پڑھتے ہی آرڈر بھیج دیں۔ نیز احباب کتاب کو پڑھ کر اپنی قیمتی رائے سے ضرور اطلاع دیں۔

نوٹ ایک ایک دو دو کتابیں وی۔پی منگوانے میں خرچ ڈاک بہت پڑ جاتا ہے۔ ایک کتاب ۶ کی بجائے ۱۳ میں پڑتی ہے یا تو دوست مل کر اکٹھی منگوایا کریں۔ یا پیشگی ۹ کے ٹکٹ ارسال کر دیا کریں۔

ابراہیم عادل گلی بدررو کلاں گوجرانوالہ

دس منٹ میں ہسٹیریا کے دوروں کا علاج

"والومکت"

یہ دوا الکی جڑی بوٹیوں سے بنائی گئی ہے اور تیس سال سے خلق خدا اس سے فائدہ اٹھا رہی ہے۔ ہزارہا مستورات نہایت کمزور صحت اور حمل کی حالت میں اس موذی مرض سے نجات حاصل کر چکی ہیں۔ ہسٹیریا کے مرض کو بھوت پریت یا جنوں کا کام نہیں سمجھنا چاہیئے۔ یہ دوسری بیماریوں کی طرح ہی ایک جسمانی بیماری ہے۔ تمام تکالیف مثلاً یا وہ گوئی چیخنا چلانا زمین پر لیٹنا۔ گھبراہٹ دوران سر جسم کا ٹھنڈا ہونا متواتر غشی اور جنون جو بیس گھنٹوں میں دور ہو جاتی ہے بیہوشی غشی اور تشنج دس منٹ میں غائب ہو جاتا ہے۔ اور مریض آرام اور طاقت محسوس کرنے لگتا ہے۔ دس روز کی دوائی کی قیمت ۱۲ اور تیس دن کی دوائی ۳ علاوہ محصولڈاک

سی۔ایل ناماوا لا پیلس روڈ بڑودہ

دوائے یقین

یاد رکھئے اور ان پر عمل کیجئے آپ بیماری تکلیف و تشویش سے بچینگے

اول۔ امرت دھارا قریباً ان کل امراض کا جو عام طور پر گھروں میں پیش آتی ہیں بچوں جوانوں مردوں یا عورتوں بلکہ مال مویشی تک کو ہوتی ہیں یکی علاج ہے اور لاکھوں استعمال کر رہے ہیں

۳۶ ہزار

کی یہ رائے ہے کہ امرت دھارا ہر وقت پاس رکھنی چاہیئے امرت دھارا کی مشہوری دیکھ کر جو لوگوں نے نقلیں شروع کر دی ہیں وہ سخت امراض میں دھوکا دیتی ہیں ہمیشہ اصل کو خرید کر پاس رکھنا چاہیے مفصل حالات کیواسطے رسالہ امرت منگوا دیں قیمت امرت دھارا ...

دوم۔ امرت دھارا کے موجد کوئی نو دیہ بھوشن پنڈت ٹھاکر دت شرما دید ہیں طبی اخباروں کے ایڈیٹر ہیں ... جن کے قریب ... طبی کتب کے مصنف ہیں ... شمالی ہندوستان کا ... امرت دھارا کے علاوہ ... دیگر ادویات تیار رہتی ہیں ... نہایت عمدہ علاج کرتے ہیں ... علاج کرا کر ...

فہرست طبی کتب ... مفت ...

المشتہر

مینیجر امرت دھارا اوشدھالیہ امرت دھارا بلڈنگس امرت دھارا روڈ ... لاہور

290

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جھنگ مگھیانہ کے مشہور کھیسوں کا کارخانہ

نہایت ہی اعلیٰ خوبصورت پائیدار مختلف رنگوں اور نمونہ کے کھیسوں کا سٹاک موجود ہے۔ احباب کرام آرڈر دیکر احمدیہ کارخانہ سے فائدہ اٹھائیں۔ مال حسب منشاء اور رعائتی قیمت پر ارسال خدمت ہوگا۔ نوٹ:۔ ریلوے سٹیشن اور ڈاکخانہ کا پورا پتہ تحریر فرمائیں:۔ ملنے کا پتہ: قاضی غلام حسن احمدی متصل مسجد احمدیہ خطیب مسجد احمدیہ مگھیانہ جھنگ پنجاب

اگر آپ کو اپنی رفیق بیوی سے محبت ہے

تو آپ کا فرض ہے۔ کہ اس کے حسن اور صحت کی حفاظت کریں۔ ہم آپ کو بتا دینا چاہتے ہیں۔ کہ عورت کے حسن اور صحت کو برباد کر دینے والی وہ خوفناک بیماری ہے۔ جس کو سیلان الرحم کہا جاتا ہے۔ اس کی علامات یہ ہیں۔ کہ ایک سفید زردی مائل یا کسی اور رنگ کی رطوبت بہتی رہتی ہے۔ جس سے عورت کی صحت اور حسن اور جوانی کا ستیاناس ہو جاتا ہے۔ سر میں چکر آنا۔ درد کمر۔ بدن کا ٹوٹنا۔ رنگ زرد اور چہرہ بے رونق ہو جاتا ہے حیض بے قاعدہ کبھی کم اور کبھی زیادہ ہوتا ہے۔ حمل قرار نہیں پاتا۔ اگر پایا تو قبل از وقت گر جاتا ہے۔ یا کمزور بچے پیدا ہوتے ہیں۔ یہ موذی مرض اندر ہی اندر جسم کو اس طرح کھوکھلا کر دیتا ہے۔ جس طرح لکڑی کو گھن کھا جاتا ہے۔ اس خطرناک بیماری کے دفعیہ کے لئے دنیا بھر میں بہترین دوائی اکسیر سیلان الرحم ہے۔ اس کے استعمال سے پانی کا آنا بالکل بند ہو کر کامل صحت ہو جاتی ہے۔ اور چہرہ پر شباب کی رونق آ جاتی ہے۔ اپنی کیفیت مرض لکھیے۔ قیمت دو روپے

نوٹ:۔ کیا ایک عالم سے بھی جھوٹے اشتہار کی امید ہے۔ فہرست دواخانہ مفت منگوائیے

ملنے کا پتہ:۔ مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ

قادیان کا قدیمی مشہور عالم اور بے نظیر

تحفہ سرمہ نور رجسٹرڈ

سرموں کا سرتاج

دنیا میں اسی سرمہ کا ڈنکا بڑی دھوم دھام سے بج رہا ہے جو ڈاکٹروں۔ اطباء۔ امراء اور رؤساء اور عوام گرویدہ اور مجسم اشتہار بنا رہا ہے

ضعف بصر۔ دھند۔ غبار۔ جالا۔ پھولا۔ ککرے۔ گوہانجنی۔ پڑبال۔ اندھراتا۔ خارش۔ سرخی۔ پانی بہنا۔ ناخونہ۔ ابتدائی موتیا بند۔ سفیدی چشم گندی لیسدار رطوبت وغیرہ

کیلئے تریاق ہے۔ جملہ امراض چشم میں تاثیر کے لحاظ سے اپنا ثانی نہیں رکھتا۔ رات کو اسکی صرف ایک سلائی لگانا گویا اپنی آنکھوں کی حفاظت کا بیمہ کرانا ہے نظر کو بڑھاپے تک قائم رکھنے میں بے نظیر ہے قیمت تولہ دو روپے چھ ماشہ ایک روپیہ

ملنے کا پتہ:۔ مینیجر شفاخانہ رفیق حیات منارہ والی مسجد قادیان

میری پیاری بہنو!

میری خاندانی مجرب دوا ماہواری ایام کی ہر مرض میں حیرت انگیز اثر ظاہر کرتی ہے جس کو ہزاروں میری بہنیں استعمال کرکے ماہواری ایام کی تکلیفوں سے مکمل صحت حاصل کر چکی ہیں۔ اگر آپ کو ماہواری بے قاعدہ ہیں۔ درد سے آتے ہیں۔ یا رک رک کر آتے ہیں۔ بند ہو گئے ہیں۔ یا سیلان الرحم یعنی سفید رطوبت خارج ہوتی ہے۔ کمر درد سر درد اور قبض رہتا ہے۔ بھوک کم لگتی ہے۔ پیٹ میں اپھارہ ہو جاتا ہے کام کاج سے دل دھڑکنے لگتا ہے۔ سانس پھول جاتا ہے۔ تو آپ فضول دواؤں پر روپیہ برباد نہ کریں۔ بلکہ میری خاندانی مجرب دوا سہاحت کو استعمال کریں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے آپ کی تمام تکلیفیں رفع ہو جائیں گی۔ اور چاند جیسا لڑکا پیدا ہوگا۔ قیمت مکمل خوراک برائے ایک ماہ صرف دو روپے محصول ۸ر حفظ صحت کی بہترین کتاب کلید صحت ار کا ٹکٹ بھیجکر مفت منگوائیں۔ ملنے کا پتہ:۔

انچارج نجم النساء بیگم احمدی بمقام شاہدرہ۔ لاہور

نہایت ارزاں قیمتوں میں تین دوائیں

۱۔ موٹاپا دور بلا فاقہ کشی و پرہیز و بلا ضرر روزانہ (۱-۶ اونس) پندرہ تولہ وزن کم کرتا ہے۔ عورتوں کے بعد از ولادت بڑھے ہوئے پیٹ کو اصلی حالت پر لاتا ہے۔ قیمت مکمل ایک ماہ کیلئے پانچ روپیہ محصول ۹ر

۲۔ حب نوازی عورتوں کی جملہ امراض رحم بیقاعدگی حیض ہمیشہ کا درد سر۔ درد کمر رحم سے سفید رطوبت کا آنا۔ رحم کا ڈھیلا پڑ جانا خون کی کمی ہسٹیریا وغیرہ کے لئے از حد مفید ثابت ہو چکا ہے قیمت ایک ماہ کے لئے ۶۶ گولی مردق ایک روپیہ محصول ۶ر

۳۔ مفرح نوازی نہایت بیش قیمت ادویہ کا مرکب خوش ذائقہ خون صالح پیدا کرنے والا۔ ہمیشہ بدن چست۔ طبیعت خوش حافظ تیز کرنے والا۔ مقوی دل و دماغ و دیگر اعضائے رئیسہ خوراک ۳ ماشہ ۲۴ روز کی خوراک قیمت ایک روپیہ محصول ڈاک ۶ر ملنے کا پتہ احمدیہ مطب نوازی کھرڑ ضلع انبالہ حکیم سید محمد گلزار احمد چار تمغے یافتہ

سلطان بلیو بلیک انک فار آل فاؤنٹین پن

سوین انک کے مقابلہ میں فاؤنٹین پن کی سیاہی قادیان میں تیار کی گئی ہے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر احباب نے مقابلتہً پن میں سیاہی استعمال کرکے تصدیق کی ہے۔ چنانچہ پہلے نیلا لکھتی ہے۔ پھر سیاہ اور پختہ ہو جاتی ہے۔ ۲۔ دوسرے دن پانی سے نہیں دھلتی۔ ۳۔ ٹیوب کو خراب نہیں کرتی ۴۔ ٹیوب میں جمتی نہیں ۵۔ روانگی سوین سے زیادہ ہے ۶۔ رنگت سوین کے برابر ہے۔

قیمت فی شیشی ۳ر کمیشن ۳۳ فیصدی

اے رحیم اینڈ برادرز۔ قادیان دارالامان ضلع گورداسپور (پنجاب)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جوہر وسمہ مہندی کی مقبولیت

دنیا کی متفقہ رائے کا خلاصہ

سفید بالوں کو سیاہ کرنیوالا نایاب تحفہ

اِس ایجاد کی صداقت کو دُنیا مان گئی ہے

اخبارات کا اعلان

روزنامہ زمیندار لاہور جوہر وسمہ مہندی دیسی مفردات کا جوہر ہے۔ عرصہ سے ہمارے ادارہ کے ممبر ارکان استعمال کر رہے ہیں، ان کا بیان ہے کہ یہ جوہر بالوں کو قدرتی سیاہی کے زیور سے آراستہ کرنے میں بے نظیر خاصیت رکھتا ہے اور اس کا استعمال کسی قسم کے نقصان کا موجب نہیں ہوتا۔ جوہر وسمہ مہندی ایک ایسا خضاب ہے جس کی تعریف تقریباً ہر طبقہ کے معززین سے سنی گئی ہے ہم اس قابل قدر ایجاد پر میسرز صوفی اینڈ کو رجسٹرڈ کی محنت کی داد دیئے بغیر نہیں رہ سکتے، امید ہے کہ قارئین زمیندار اس مفید ترین ایجاد سے فائدہ اٹھائیں گے +

روزنامہ سیاست لاہور جوہر وسمہ مہندی ہم نے کئی کیطرح استعمال کیا۔ بال سیاہ بھونرے کی طرح ہو گئے جلد خراب نہیں ہوتی نزلہ زکام بھی پیدا نہیں ہوتا۔ ایک نادر تحفہ ہے جس کی عامۃ الناس کو قدر کرنی چاہئے ہم نے یورپ امریکہ۔ جاپان کے کئی خضاب دیکھے ہیں۔ لیکن جوہر وسمہ مہندی ایک نایاب چیز ہے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ (عہ) درمیانے بالوں کے لئے تین چار ماہ تک کافی ہے۔

روزنامہ احسان لاہور جوہر وسمہ مہندی حیرت انگیز ایجاد ہے ہمیں اس کے استعمال سے نہایت مسرت حاصل ہوئی ہے۔ اس کی قدرتی رنگت کو کوئی شخص مصنوعی ثابت نہیں کر سکتا ہمارے احباب اور قارئین احسان اس قابل قدر تحفے کے مداح ہیں +

روزنامہ حق پرست لاہور جوہر وسمہ مہندی ایک نادر تحفہ ہے جو اہل ہند کی خدمت میں پیش کی گئی ہے۔ دیسی مفردات کی کامیاب بیش قیمت ایجاد ہے جو سفید بالوں کو قدرتی سیاہی بخشتی ہے جوہر وسمہ مہندی لگاتے وقت، حنا جیسی خوشبو سے دماغ معطر ہو جاتا ہے اور قلب و دماغ میں خاص قسم کی فرحت کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے، ہمارے خیال میں اس نادر ایجاد نے مشرق کی پستیوں کو پھر ایک دفعہ تفوق کی بلندیوں سے ہمکنار کر دیا ہے، آجکل جوہر وسمہ مہندی کی قیمت نصف کر دی گئی ہے، تاکہ ہر شخص آسانی سے مستفید ہو سکے امید ہے کہ اہل ملک اس نادر موقع کا بہترین استعمال کرینگے +

اخبار شیعہ لاہور جوہر وسمہ مہندی زمانہ حال کی ایک عجیب و غریب ایجاد ہے۔ ایکبار رنگنے سے بہت دنوں تک بال سیاہ رہتے ہیں، اس وجہ سے اس کی مانگ بڑھ رہی ہے، ہم اس جوہر کو منگا کر خود بھی تجربہ کر چکے ہیں۔ نہایت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ ہم پر زور سفارش کرتے ہیں کہ ناظرین کرام اسے منگا کر تجربہ فرمائیں۔ اور موجد کی محنتوں کی داد دیں +

اخبار مسلم راجپوت لاہور جوہر وسمہ مہندی نئی اور بہترین ایجاد ہے جو خضاب کا کام دیتی ہے۔ لیکن موجودہ لایتی خضابوں کی برعکس اس سے صرف بال سیاہ ہوتے ہیں جسم پر داغ دھبہ نہیں آتا۔ ہم فرم کو اس شاندار کامیابی پر مبارکباد دیتے ہیں +

رسالہ [illegible] بنگال ہندوستان کے اخبارات میں خضاب کے اشتہار شائع ہو رہے ہیں لہذا خضاب کی نہ کوئی خیر تھی لیکن جوہر وسمہ مہندی کا ہم نے تجربہ کیا اور آزمایا تو عجیب و غریب پایا۔ ان میں ایک قسم کی بھینی بھینی خوشبو آتی ہے۔ تیل کیطرح بالوں کو لگانے سے فوراً بال سیاہ ہو جاتے ہیں اور چمک اٹھتے ہیں ہم دو سال سے اس نایاب تحفہ کو استعمال کر رہے ہیں +

اخبار مسجد لاہور جوہر وسمہ مہندی رجسٹرڈ کی ایک عدد شیشی ہمارے دفتر میں برائے ریویو موصول ہوئی۔ ہم نے اس کو ایک بزرگ کے سفید بالوں پر تجربہ کیا آناً فاناً اس کے بال سفید بغیر کسی تکلیف کے قدرتی سیاہ ہو گئے،

صوفی اینڈ کو رجسٹرڈ راولپنڈی نے وقت کی قدر و قیمت کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک ایسا جوہر تیار کیا ہے۔ کہ آپ وسمہ مہندی لگا کر نصف دن بیکار بیٹھنے کی تمام دقتوں کو رفع کر دیا ہے۔ اور ضرر رساں خضابوں سے ہندوستان کو نجات دلا کر ملک کی گراں قدر خدمت انجام دی ہے۔ بعض دھوکا باز نقال اس قابل قدر جوہر کی نقل بنا کر جوہر وسمہ مہندی کو بدنام کرنے کی ناپاک کوشش کر رہے ہیں۔ خریداروں کو ہوشیار رہنا چاہیئے +

فاضل اجل بلند اقبال صاحبزادہ سید حافظ محمد حسین شاہ صاحب نقشبندی علیپوری مدظلہ العالی ...... جوہر وسمہ مہندی لاجواب ایجاد ہے۔

مسیح الملک عالیجناب حکیم حاجی محمد احمد خانصاحب رئیس اعظم دہلی جوہر وسمہ مہندی بے شک نہایت مفید ثابت ہوا۔ مہربانی فرما کر ہر ماہ چار شیشیاں بذریعہ وی پی ارسال فرماتے رہیے گا +

خوطی پنجاب امیر شریعت احرار سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری۔ راولپنڈی میں جوہر وسمہ مہندی لگایا تھا، استفسار بن چکا ہوں۔ اگر حنفی مذہب میں نسخہ بتا دینا حرام نہ ہو تو نسخہ بھی لکھ دیں، تجارت مقصود نہیں یاد رکھیں امید کرتا ہوں، کہ بہت سی شکایتوں کے باوجود میری فرمایش پوری ہوگی +

مولانا محمد عرفان صاحب سیکرٹری خلافت کمیٹی بمبئی۔ فی الحقیقت جوہر وسمہ مہندی ایک لاجواب چیز ہے۔ اس سے بہتر آج تک بالوں کو سیاہ کرنے کے لئے ایجاد نہیں ہوئی۔ یورپ کے تمام خضاب نقصان دہ ہیں۔ یہ جوہر تمام مفاسد سے پاک ہے۔ اس میں مہندی کی بھینی بھینی خوشبو آتی ہے۔ جلد پر قطعاً دھبہ نہیں پڑتا۔ خدا کرے ہندوستانی یورپ کے خضاب فوراً ترک کر دیں۔ اور دیسی ایجاد استعمال کریں +

جناب حاجی انوار الحق صاحب نمبر ۴ کولوٹولہ سٹریٹ کلکتہ۔ موجد خضاب سورج مارکہ۔ جوہر وسمہ مہندی کو ہمنے بہت پسند کیا ہے۔ اور تمام خضابوں سے اعلیٰ پایا گیا ہے۔ اسے چلانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ بنگال یو۔پی بہار کے لئے شرائط ایجنسی روانہ کریں مع جواب طلب ضروری +

جناب ٹھاکر لاجپت سنگھ صاحب انسپکٹر پولیس کوتوالی دہلی جوہر وسمہ مہندی بہت اچھی چیز ثابت ہوئی۔ رنگت بالکل قدرتی ہے۔

جناب محمد حیات نمبردار بالاکوٹ ضلع ہزارہ۔ اس تمام علاقے نے اس نئی ایجاد کو بہت پسند کیا ہے۔ حاجی عنایت اللہ خاں نمبردار اس کے خاص مداح ہیں۔

جناب قاضی محمد عبد الحکیم صاحب شبیر سررشتہ دار خضدار بلوچستان

میں نے اپنے حلقہ احباب میں جوہر وسمہ مہندی کی تعریف کی کافی تعریف کی ہے۔ کیونکہ یہ چیز اسی لائق ہے۔ میرے دوست اس کے مداح ہیں +

شیخ عبد الحکیم صاحب گجراتی دفتر تبلیغ انبالہ۔ واقعی ایک کامیاب چیز ہے اور خضابوں کا سرتاج ہے + جوہر وسمہ مہندی کو ہر طبقہ کے افراد نے پسند کیا۔

جناب بابو جوالا پرشاد صاحب محلہ بسنت پورہ گورکھپور یو۔پی جوہر وسمہ مہندی استعمال کیا۔ جس سے طبیعت بہت خوش ہوئی۔ اس کے مقابلہ میں تمام خضاب فضول ہیں + اس نئی ایجاد خضاب فروشوں میں ہلچل مچا دی ہے۔

عالیجناب حضرت مولنا سید رسول شاہ صاحب جیلانی سجادہ نشین۔ ایم۔ ایل۔ اے گھوٹکی ضلع سکھر پہلی شیشی وصول پائی گئی، جوہر وسمہ مہندی نہایت عمدہ ثابت ہوا ہے۔ دو شیشیاں بذریعہ وی۔پی روانہ فرمئیے،

پنجاب کے مشہور قومی کارکن سید برجیس صاحب فیروزپوری۔ آپ کی ایجاد جوہر وسمہ مہندی جو حسن بوشگلکا نجیر ہے۔ ہر مزاج پر مفید ثابت ہوا +

آغا خالق داد خاں ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس۔ جوہر وسمہ مہندی ایک نایاب چیز ثابت ہوئی ہے +

حضرت مولنا مولا بخش صاحب خطیب راولپنڈی سابق اسیر فرنگ۔ جوہر وسمہ مہندی نے خضاب فروشوں میں ہلچل مچا دی ہے، اب سمجھدار طبقہ کسی قسم کے خضاب کو پسند نہیں کرتا۔ میرے تجربہ میں جوہر بہترین چیز ہے۔ مدت سے یہی استعمال کر رہا ہوں

عالیجناب سردار عبد الخالق خانصاحب افغان گرنیل راجگی صوبہ بہار۔ جوہر وسمہ مہندی کے استعمال سے دل و دماغ اور آنکھوں میں ٹھنڈک پہونچی +

چوہدری غلام حیدر خانصاحب مینجر روزنامہ زمیندار لاہور جس قدر خضاب استعمال کئے ہیں، ان سے نزلہ ہو جاتا ہے۔ جلد پر داغ دھبہ پڑ جاتا ہے۔ پس آپ کا جوہر تقریباً دو ہفتہ تک قایم رہتا ہے۔ نزلہ کی شکایت اور جلن محسوس نہیں ہوتی + بالوں کو سیاہ کرنے کیلئے اس سے بہتر چیز تجربہ میں نہیں آئی +

میاں عبد العزیز صاحب ڈویژنل آفیسر منگ بالی لاشور رماجو ہر وسمہ مہندی واقعی قابل قدر چیز ہے اسے موجودہ زمانے کے خضابوں سے کچھ نسبت نہیں + ایک نہایت اعلیٰ دیسی مرکب ہے +

جناب سردار کرم سنگھ صاحب رئیس اعظم عالم پور جوہر وسمہ مہندی استعمال کیا گیا ہے، بیحد مفید ثابت ہوا۔

مشہور قومی کارکن پنڈت امیر چند صاحب بموال ایڈیٹر فرنٹیئر ایڈووکیٹ پشاور۔ جوہر وسمہ مہندی استعمال کیا ہے۔ کوئی شخص شناخت

ناچیز گذارشات

معززین کی رائے

عالیجناب مہر چند شرما پریم نگر دیال باغ آگرہ۔ میرا نام اپنے مستقل گاہکوں کی فہرست میں نوٹ کر لیں، میں تمام عمر یہی جوہر استعمال کروں گا میرے لئے نہایت مفید ثابت ہوا ہے +

جناب لالہ بھگت رام صاحب [illegible] راولپنڈی جوہر وسمہ مہندی منگوایا تھا، اچھا ثابت ہوا۔ برائے مہربانی ایک شیشی اور بھیج کر مشکور فرما دیں +

ارسطو زمان حضرت محمد عبد الخالق صاحب امرتسری شاہی حکیم راولپنڈی جوہر وسمہ مہندی کے استعمال سے ثابت ہوتا ہے کہ اس میں وہ نقائص مضرات نہیں۔ جو ولایتی خضابوں میں پائے جاتے ہیں۔ میرے خیال میں یہ چیز وطنی ایجادات میں قابل فخر امتیاز رکھتی ہے +

عالیجناب راؤ محمد محمود علی خانصاحب وبائی خورد (یو۔پی) جوہر وسمہ مہندی پسند آئے دو خریدار اور تیار ہو گئے ہیں پہلے ایک خریدار تحصیل گور کی بابت آپ کو لکھ دیا تھا، اب دو شیشیاں ذیل کے پتہ پر روانہ فرما دیجئے گا۔
اول خریدار محمود علیخاں صاحب رئیس ڈڈی گاؤں بڑوولی ضلع بلند شہر۔
دوئم۔ راؤ محمد احمد سعید خاں صاحب رئیس المشہور نواب چھتاری وزیر اعظم یو۔پی۔

جناب راجہ سوار خانصاحب ٹھیکیدار جلبی وی گوجری ڈاکخانہ مندرہ ضلع راولپنڈی۔ جوہر وسمہ مہندی کی ایجاد کے بعد تمام دوستوں نے ہر قسم کے خضاب لگانے ترک کر دیئے ہیں۔ میرا دعویٰ ہے۔ کہ صوفی اینڈ کو رجسٹرڈ راولپنڈی کی صداقت اسے دنیا بھر میں مشہور کر دے گی، باطل گمنامی کی تہ میں دفن ہو جائے گا،

حضرت رضوی بیخود دہلوی چوباواڑہ محلہ جمعدار مقام بربندہ ضلع کاٹھیاواڑ حضرت آقا مرتضیٰ احمد خاں صاحب میکش ایڈیٹر اخبار احسان لاہور نے آپ کی کمپنی کی تیار کردہ جوہر وسمہ مہندی کی بیحد تعریف فرمائی ہے۔ مہربانی فرما کر بواپسی ڈاک شرائط ایجنسی اور ایک شیشی ارسال کر دیں +

مولانا فخر الدین احمد صاحب دیرہ دون آجکل وقت کی بڑی قدر و قیمت ہے۔ وسمہ مہندی لگا کر وقت ضایع کرنے سے جوہر استعمال کرنا بہتر ہے۔ نہایت اعلیٰ چیز ہے +

سردار گوروت سنگھ صاحب ٹھیکیدار ڈاکخانہ امرال ضلع مظفر آباد۔ ایسی ایجاد کی ضرورت تھی، عرصہ دو سال سے آپ کا جوہر وسمہ مہندی ہی استعمال کرتا ہوں +

خلیفہ شجاع الدین صاحب بیرسٹر ایٹ لا لاہور جوہر وسمہ مہندی نہایت اعلیٰ ایجاد ہے میں سوائے اس کے کوئی اور چیز استعمال نہیں کرتا +

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شملہ ۲۶ مئی۔ ۲۴ مئی کو سرحد میں جس گروہ نے چلتی گاڑی پر گولیاں برسائیں۔ ان کے متعلق معلوم ہوا ہے کہ وہ ۵۰ آدمیوں پر مشتمل تھا۔ اس وقت گاڑی میں ایک فوجی پلٹن بھی تھی جس نے جوابی فائر کئے۔ سرکاری فوج میں سے ۳ آدمی ہلاک اور چار زخمی ہوئے اس کے بعد گاڑی کسی قسم کے مزید حادثہ کے بغیر ٹانک پہنچی۔

الہ آباد ۲۶ مئی۔ بعض باخبر حلقوں کا خیال ہے۔ کہ گورنر یوپی دھمکی دے چکے ہیں۔ کہ اگر کانگرس لارڈ زٹیلنڈ کے بیان سے مطمئن نہ ہوئی۔ اور وزارتیں قبول کرنے سے محترز رہی۔ تو وہ موجودہ وزراء کو مشیر بنا کر حکومت چلائینگے اور آئین کو معطل کر دیں گے۔

لکھنؤ ۲۶ مئی۔ گذشتہ رات مفتی گنج کے علاقہ میں ایک شیر فروش کے قتل پر پھر فضا خراب ہوگئی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس موقعہ پر پہنچی اور صورت حالات پر قابو پا لیا۔ کل شام نواب صاحب چھتاری وزیر اعظم یوپی اور راجہ صاحب سلیم پور نے فساد زدہ رقبہ کا دورہ کیا

لاہور ۲۶ مئی۔ آج شام باغ بیرون دہلی دروازہ لاہور میں سٹی کانگرس کے زیر اہتمام مرکزی اسمبلی کے لئے مولوی ظفر علی کے حریف عبدالعزیز کی حمایت میں ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں احراریوں نے بھی تقریریں کیں۔ ایک احراری نے تقریر کرتے ہوئے مولوی ظفر علی پر اعتراض کیا۔ تو جلسہ گاہ میں ہلڑ مچ گیا۔ اور دھینگا مشتی شروع ہوگئی۔ یہ سلسلہ تھوڑے تھوڑے وقفہ سے نصف گھنٹہ تک جاری رہا۔ متعدد لوگ مجروح ہوئے۔ آخر شور و شر کے درمیان جلسہ ختم ہوگیا۔

لنڈن ۲۶ مئی۔ ریگا سے اخبار ٹائیمز کا نامہ نگار اطلاع دیتا ہے کہ ماسکو میں اعلان شائع ہوا ہے۔ کہ سوویٹ روس کے ہوا بازوں نے قطب شمالی پر روس کا سرخ جھنڈا گاڑ دیا۔ اور اس طرح گویا روس کے ساتھ اس کے الحاق کا اعلان کیا گیا

ڈیرہ اسمٰعیل خان ۲۶ مئی۔ مولوی حبیب الرحمٰن لدھیانوی یہاں کسی جلسہ میں شامل ہو کر شرانگیزی کی غرض سے آ رہا تھا۔ کہ اسے حکم دیا گیا۔ کہ وہ دو ماہ تک اس ضلع میں داخل نہیں ہو سکتا چنانچہ اسے الٹے پاؤں واپس ہونا پڑا

کٹک ۲۶ مئی۔ اطلاع مظہر ہے کہ کٹک کے قریب ایک گاؤں میں ۵۰۰ مکانات آگ کی نذر ہو گئے۔ جس کے باعث ۳ ہزار آدمی بے خانماں ہو گئے ہیں

کلکتہ ۲۶ مئی۔ آج سٹینڈرڈ جیوٹ مل کے ۷۰۰ جلاہوں نے ہڑتال کر دی۔ ہڑتال کی وجہ تنخواہوں میں اضافہ کا مطالبہ بیان کیا جاتا ہے۔

لکھنؤ ۲۶ مئی اطلاع مظہر ہے کہ آج نگوہاں ریلوے سٹیشن پر لکھنؤ الہ آباد مسافر گاڑی اور ایک مال گاڑی کے درمیان تصادم ہوگیا جس کے نتیجہ میں مسافر گاڑی کے انجن کو نقصان پہنچا۔ مال گاڑی کا گارڈ شدید اور ایک فائرمین اور ۲ مسافر خفیف طور پر مجروح ہوئے۔

اوٹاکمنڈ ۲۶ مئی۔ حکومت مدراس نے کوٹاچم کے سکول اقتصادیات وسیاسیات کو حکماً بند کر دینے کے متعلق جو کمیونک شائع کیا ہے اس میں لکھا ہے۔ کہ اس سکول میں نوجوانوں کو تشدد اور موجودہ حکومت کا تختہ الٹنے کی تعلیم دی جاتی ہے۔

راجشاہی ۲۶ مئی۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ گذشتہ شب ہندوؤں کا ایک جلوس باجا بجاتا ہوا رانی بازار کی مسجد کے سامنے سے گزر رہا تھا۔ کہ مسلمانوں نے انہیں باجا بند کرنے کے لئے کہا۔ مگر ہندو اپنی ضد پر قائم رہے۔ اس پر ایک ہندو کے چاقو گھونپ دیا گیا۔ جلوس والوں نے حملہ آور کو پکڑ کر اسے زدوکوب کیا پولیس اطلاع پانے پر وہاں پہنچ گئی۔

جس نے لڑکے کو چھڑایا۔ اور اسے ہسپتال پہنچا دیا گیا۔

شملہ ۲۶ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ میاں نسیم حسین بی۔ سی۔ ایس کو سر فیروز خان نون ہائی کمشنر متعینہ لندن کا پرسنل اسسٹنٹ مقرر کیا گیا ہے وہ عنقریب ہندوستان سے روانہ ہونے والے ہیں۔ اور ستمبر کو اپنے عہدہ کا چارج لے لیں گے۔

لنڈن ۲۶ مئی مسٹر چرچل نے "ڈیلی میل" کو بیان دیتے ہوئے بتایا ہے کہ اس بات کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ کہ ڈیوک آف ونڈسر کی شادی میں گورنمنٹ یا کورٹ کا کوئی عہدہ دار شریک نہیں ہو سکتا۔

وارسا (پولینڈ) ۲۶ مئی۔ پولینڈ میں زبردست بارشوں کی وجہ سے شدید سیلاب آگیا ہے سیلاب میں ۱۴ اشخاص اور ہزارہا مویشی ڈوب گئے ۱۲۰ مکانات پانی میں بہہ گئے۔ ان کے علاوہ سڑکوں اور فصلوں کو بہت نقصان پہنچا۔

احمد آباد ۲۶ مئی۔ کل رات یہاں ایک روئی کے کارخانہ میں آگ لگ گئی۔ جس کے نتیجہ میں روئی کی ۲ ہزار سے زائد گانٹھیں جل گئیں۔ فائر بریگیڈ کئی گھنٹے کی سرتوڑ کوشش کے بعد آگ پر قابو پانے میں کامیاب ہوا۔ نقصان کا اندازہ کئی لاکھ روپیہ لگایا جاتا ہے۔

سینٹ جین ڈی لوز ۲۶ مئی باغیوں نے آلہ نشر الصوت پر اطلاع دی ہے۔ کہ ہسپانیہ کے ایک شہر بار بیسٹرہ میں انقلاب پسندوں نے بغاوت کر دی اور ۱۰۰ لیڈروں کو قتل کر کے وہاں خود آمریت قائم کر لی ہے۔ بعد کی اطلاع ہے کہ حکومت ویلنشیا نے وہاں فوج بھیج دی ہے۔ تاکہ وہاں کی صورت حالات پر قابو پایا جائے۔

ماسکو ۲۶ مئی۔ مانچوکو کی سرحد کے قریب واقع ایک شہر میں گیارہ ریلوے افسروں کو سزائے پھانسی دی گئی۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ ان پر ٹراٹسکی کی حمایت اور جاسوسی کرنے کا شبہ کیا جاتا تھا۔ ان کے خلاف اس الزام پر مقدمہ چلایا گیا تھا۔ کہ وہ جاپان کی خفیہ پولیس کے زیر ہدایت کام کرتے تھے۔

امرتسر ۲۶ مئی۔ گیہوں حاضر ۳ روپے ۳ آنے ۶ پائی۔ نخود حاضر ۲ روپے ۶ آنے ۶ پائی۔ کھانڈ دیسی ۷ روپے ۱۲ آنے سے ۹ روپے تک سونا دیسی ۳۵ روپے ۷ آنے اور چاندی دیسی ۵۳ روپے ۲ آنے ہے

امرتسر ۲۶ مئی۔ آج خالصہ کالج پر پکٹنگ نے زیادہ شدید صورت اختیار کر لی۔ بعض طلبہ اور پروفیسر دروازوں کے آگے لیٹے ہوئے طلبا کو روندتے ہوئے احاطہ کالج میں داخل ہوئے۔ آج فریقین کے درمیان تلخ کلامی بھی ہوئی۔ ایک مرتبہ تو ہاتھا پائی تک بھی نوبت آگئی۔ ہڑتال اور پکٹنگ کے مخالف طلبا بھی اپنے آپ کو تیار کر رہے ہیں۔

لنڈن ۲۶ مئی۔ مسٹر بالڈون کی علیحدگی کے پیش نظر لابی میں کابینہ کی تشکیل کے متعلق قیاس آرائیاں ہو رہی ہیں خیال کیا جاتا ہے کہ مسٹر ہور بلیشا (وزیر مبادلہ) وزیر صحت اور مسٹر اولیور سٹینلے وزیر تجارت اور ارل ڈی لاوار لارڈ پریوی سیل بنائے جائینگے

دی ورلڈ ہیلتھ سروس

نرودرام گلی لاہور کے منور سرمہ کا استعمال دکھتی آنکھوں کو ایک گھنٹہ میں مکمل آرام کرتا ہے ایک ہفتہ میں کافور اور بیس روز میں عینک کی عادت دور کرتا ہے۔ نمونہ ہر فی شیشی تین روپیہ ہیں۔ فائدہ نہ ہونے کی صورت میں قیمت واپس۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نارتھ ویسٹرن ریلوے

زیرہ آؤٹ ایجنسی

تھرو مسافروں کے لئے زیرہ اور تلونڈی کے درمیان چلنے والی لاریاں حسب ذیل اوقات پر چلائی جاتی ہیں۔

ٹائم ٹیبل

زیرہ سے

بس کا نمبر	اے	سی	ای	جی	جے
زیرہ روانگی	۶-۳۰	۸-۵	۱۰-۲۰	۱۴-۴۰	۱۶-۲۵
تلونڈی آمد	۶-۵۰	۸-۳۵	۱۰-۵۰	۱۵-۱۰	۱۶-۵۵

ملاپ کنندہ گاڑیاں

روانگی	۷-۵	۸-۱۲	۸-۴۴	۱۰-۵۹	۱۱-۴۵	۱۵-۲۴	۱۵-۲۹	۱۸-۸
نمبر گاڑی	۲۲۴ ڈاؤن	۱۲۴ اپ	۲۷۳ ڈاؤن	۲۰۹ اپ	۳۳۴ ڈاؤن	۱۲۳ ڈاؤن	۱۳۳ اپ	۳۴۴ ڈاؤن
جانب جانگی	لدھیانہ	فیروزپور چھاؤنی	موگا تحصیل	فیروزپور چھاؤنی	لدھیانہ	لدھیانہ	فیروزپور چھاؤنی	لدھیانہ

تلونڈی سے

ملاپ کنندہ گاڑیاں

جانب آمدگی	فیروزپور چھاؤنی	لدھیانہ	فیروزپور چھاؤنی	موگا تحصیل	فیروزپور پور چھاؤنی	لدھیانہ	فیروزپور چھاؤنی	
نمبر گاڑی	۳۴۴ ڈاؤن	۱۲۴ اپ	۲۷۳ ڈاؤن	۲۰۹ اپ	۲۴ ڈاؤن	۲۱۰ ڈاؤن	۳۳۳ اپ	۳۴ ڈاؤن
آمد	۶-۵۰	۸-۳۲	۸-۳۵	۱۰-۴۱	۱۰-۳۵	۱۵-۲۴	۱۵-۱۹	۱۴-۵۸

بس کا نمبر	پی	ڈی	ایف	ایچ	کے
تلونڈی روانگی	۷-۵	۸-۴۵	۱۰-۴۰	۱۵-۲۵	۱۸-۱۰
زیرہ آمد	۷-۳۵	۹-۱۵	۱۲-۴۰	۱۵-۵۵	۱۸-۴۰

۲۷۳ اپ اور ۱۹۴ اپ گاڑیوں کے ذریعہ زیرہ کو اور زیرہ کی طرف سے مسافر بک نہیں کئے جائیں گے

ایجنٹ نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور

BRAMPTON

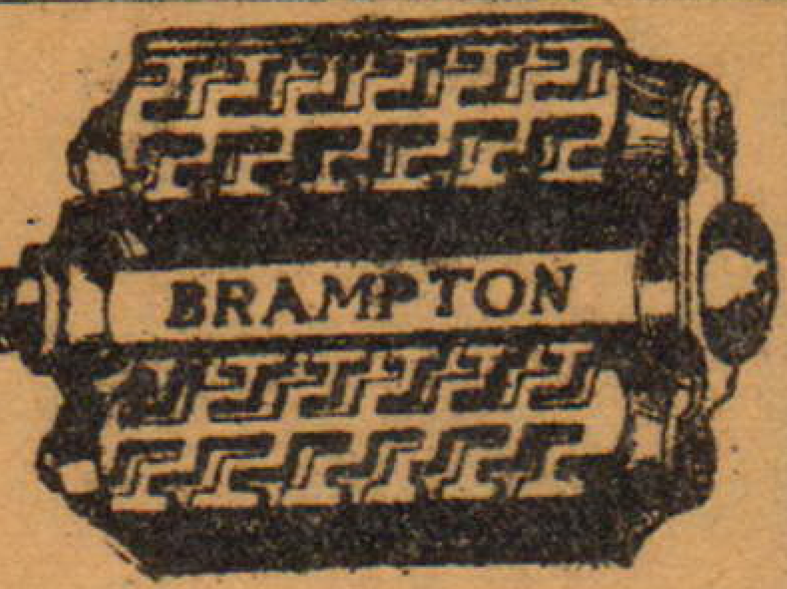

بریمپٹن پیڈل۔ بریمپٹن فری ویل

FREE WHEEL

بریمپٹن چین اور بریمپٹن ہب

پائداری سبک رفتاری اور تمام تکلیفوں سے نجات حاصل کرنے کیلئے یہ ضرور دیکھ لیجئے۔ کہ آپ کی سائیکل میں صرف بریمپٹن کا سامان لگا ہوا ہو۔

BRAMPTON
STANDARD

CYCLE CHAINS

پچاس سال سے بریمپٹن کا کارخانہ ان تمام خوبیوں کے لئے مشہور ہے

شاکسٹ: ایس جے اینڈ جی فضل الٰہی کراچی

ویدک یونانی دواخانہ دہلی کا موسم گرما کیلئے بہترین تحفہ

شربت مفرح

موسم گرما کا یہ بےنظیر شربت اعلیٰ درجہ کا مفرح مقوی قلب۔ خوش ذائقہ اور حدت خون کو کم کرنے والا ہے۔ جو دل کی گھبراہٹ اور دھڑکن کو دور کرتا ہے۔ دھوپ اور لو کا مقابلہ کرنے میں بےمثل ہے۔ ہلکے ہلکے بخار کے لئے نفع بخش ہے۔ پھوڑے پھنسیوں کے لئے مفید اور سوزش پیشاب اور جلن وغیرہ کے لئے اکسیر ہے۔ ننھے بچوں کو موسم گرما میں پیاس اور دست آنے کی شکایت میں مفید ثابت ہوا ہے

نسوانی امراض میں بھی بہت فائدہ مند ہے

بچوں۔ بوڑھوں۔ جوانوں سب کو یکساں فائدہ دیتا ہے۔ دیگر ادویہ کے علاوہ اس میں تازہ انگور۔ انار۔ سیب۔ نارنج وغیرہ کے رس بھی ڈالے گئے ہیں۔

قیمت فی بوتل ایک روپیہ چار آنہ ۱۴؎

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی